WED.11.Oct.2023
VOLUME:18 NO:262
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 11 / اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 262
25 / ربیع الاول 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات:4

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

حماس کی اسرائیلیوں کو جنوبی شہر خالی کرنے کی ہدایت، اسرائیل میں ہلاکتوں کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کر گئی

تل ابیب: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) امریکہ میں قائم اسرائیلی سفارتخانے نے اسرائیل میں ہلاکتوں کی تعداد ایک ہزار سے بڑھنے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی سفارت خانے کے بیان کے مطابق 'سنیچر سے اب تک کم از کم 1008 اسرائیلی ہلاک ہو چکے ہیں۔' سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے سفارتخانے نے کہا کہ ان حملوں میں 3418 سے زائد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ غزہ پر اسرائیل کے حملوں کے جواب میں حماس نے اسرائیلی شہر عسقلان پر حملہ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ حماس نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹیلیگرام پر ایک پوسٹ میں خبردار کیا ہے کہ غزہ کی پٹی کے انتہائی شمال میں واقع شہر کے رہائشیوں کے پاس مقامی وقت کے مطابق شام پانچ بجے تک کا وقت ہے جس میں انھیں شہر خالی کرنا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی افواج نے کہا ہے کہ تل ابیب سمیت اور پورے اسرائیل میں سائرن بجائے جا رہے ہیں۔ اسرائیلی فوج کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ سنیچر کے روز سے اب تک غزہ سے اسرائیل پر 4500 سے زیادہ راکٹ داغے جا چکے ہیں۔ حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ہانیے کا کہنا ہے کہ وہ اپنی قید میں موجود یرغمالیوں پر اسرائیل سے اس وقت تک مذاکرات نہیں کریں گے جب تک لڑائی ختم نہیں ہو جاتی۔ انھوں نے ایک بیان میں کہا کہ 'ہم نے ان تمام سٹیک ہولڈرز کو بتا دیا ہے جنھوں نے ہم سے اسرائیلی یرغمالیوں سے متعلق رابطہ کیا کہ یہ فائل تب تک نہیں کھلے گی جب تک جنگ ختم نہیں ہوتی اور (ان کی رہائی) کے مطالبات کسی قیمت پر ہی مانے جائیں گے۔' جیسا کہ ہم اس سے پہلے بھی رپورٹ کر چکے ہیں کہ اسرائیل کا اندازہ ہے کہ حماس نے 100 سے 150 افراد کو یرغمال بنایا ہوا ہے جنھیں جنوبی اسرائیل سے سنیچر کو اغوا کیا گیا تھا۔ اسرائیلی دفاعی افواج کا کہنا ہے کہ وہ منگل کے روز غزہ کی پٹی پر حماس کے ٹھکانوں پر حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فضائیہ نے غزہ میں 200 اہداف کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔

فلسطینی عوام کے جائز حقوق، دیرپا امن کے حصول کیلئے ان کے ساتھ کھڑے ہیں: محمد بن سلمان

جدہ: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے اس بات پر زور دیا کہ ان کا ملک فلسطینی دھڑوں کی جانب سے گذشتہ ہفتے کے روز شروع ہونے والے طوفان الاقصیٰ" آپریشن میں فلسطینی عوام کے حقوق کے حصول کے لیے ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ فلسطینی صدر محمود عباس کے ساتھ ایک فون پر بات کرتے ہوئے شہزادہ محمد بن سلمان نے غزہ میں فوجی کشیدگی، خطے کی سلامتی اور استحکام پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سعودی عرب فلسطینی قوم کی امنگوں اور مطالبات کے حصول اور ایک منصفانہ اور جامع امن تک پہنچنے کے لیے ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ قبل ازیں انہوں نے مصری صدر عبدالفتاح السیسی کے ساتھ غزہ میں کشیدگی کو روکنے کے لیے کوششیں تیز کرنے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ سعودی ولی عہد نے مصری صدر سے بات کرتے ہوئے فلسطینی اور اسرائیلی فریقوں کے درمیان جاری کشیدگی میں تازہ ترین پیش رفت اور اس سے شہریوں کی زندگیوں کو لاحق ہونے والے بڑے خطرے اور خطے کے استحکام کے لیے خطرات پر تبادلہ خیال کیا۔ مصری صدارتی ترجمان نے کہا کہ فون کے دوران اس نازک مرحلے پر تحمل سے کام لینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ترجمان نے وضاحت کی کہ مصر اور سعودی عرب کے درمیان آنے والے عرصے میں مسئلہ فلسطین کے حوالے سے عربوں کے وژن کی تصدیق کے لیے مشاورت اور ہم آہنگی جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ یہ وژن دو ریاستی حل پر مبنی ایک جامع اور منصفانہ تصفیے کے حصول کے گرد گھومتا ہے جو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہے۔ طوفان الاقصیٰ": قابل ذکر ہے کہ غزہ میں فلسطینی دھڑوں نے گذشتہ ہفتے کی صبح غزہ کی پٹی کے گرد ونواح میں واقع قصبوں اور رہائشی آبادیوں پر اچانک حملے شروع کر دیے تھے، جس کے نتیجے میں اب تک ایک ہزار سے زائد اسرائیلی ہلاک ہو چکے ہیں، اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق فلسطینیوں نے آپریشن کو طوفان الاقصیٰ" کا نام دیا گیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق، اسرائیل نے دھڑوں کے حملے کے جواب میں ایک فوجی آپریشن شروع کیا جس میں غزہ اور مغربی کنارے میں 500 سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے پیر کو اعلان کیا کہ غزہ کی پٹی میں کشیدگی کے آغاز سے اب تک تقریباً سوا لاکھ افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

جنوبی کنڑ ضلع کے 5000 افراد اسرائیل میں پھنسے
وزیر اعلیٰ سدارمیا نے اٹھایا بڑا قدم

بنگلورو: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیل اور فلسطینی تنظیم حماس کے درمیان جاری جنگ ہر دن کے ساتھ خوفناک شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔ اس درمیان پتہ چلا ہے کہ کرناٹک کے جنوبی کنڑ ضلع سے تقریباً 5000 لوگ جنگ متاثرہ اسرائیل میں پھنسے ہوئے۔ وزارت خارجہ کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق ان سبھی کو محفوظ وطن واپس لانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اس درمیان حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کرناٹک کی سدارمیا حکومت نے اسرائیل میں مدد کی ضرورت والے ریاست کے پھنسے لوگوں کے لیے ہیلپ لائن نمبر کا اعلان کیا ہے۔ حکومت نے کرناٹک ریاستی ایمرجنسی آپریشن سنٹر بھی قائم کیا ہے جو لگاتار اسرائیل میں پھنسے لوگوں کی جانکاری لے رہا ہے اور ان کے اہل خانہ کو تازہ حالات کے بارے میں بتا رہا ہے۔ اسرائیل میں جنوبی کنڑ ضلع کے تقریباً 5000 لوگوں کے پھنسے ہونے کی جانکاری دیتے ہوئے کرناٹک بی جے پی صدر اور رکن پارلیمنٹ نلن کمار کٹیل نے بتایا کہ مجھے جنوبی کنڑ ضلع کے تقریباً 5000 لوگوں کے اسرائیل میں ہونے کی جانکاری ہے۔ میں نے وزیر خارجہ ایس جے شنکر کو خط لکھا ہے۔ ان سبھی کو بحفاظت وطن واپس لایا جائے گا۔ نلن کمار کٹیل نے کہا کہ وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ ہم یقینی بنائیں گے کہ کسی کو نقصان نہ ہو اور مرکزی حکومت انھیں ہندوستان واپس لائے گی۔ میں نے مرکزی وزیر مملکت برائے خارجہ اور پارلیمانی امور کے وزیر وی مرلی دھرن سے بھی بات کی ہے۔ میں نے جنوبی کنڑ کے انچارج ڈپٹی کمشنر کو پھنسے ہوئے لوگوں کی پوری تفصیل حاصل کرنے کی بھی ہدایت دی ہے۔ نل کٹیل نے کہا کہ اسرائیل میں پھنسے لوگوں کے گھر والے فکر مند ہیں۔ اسرائیل میں محفوظ ہونے کے باوجود بھی ایک خوف کا ماحول ہے۔ روس-یوکرین جنگ کے دوران بھی ایسی ہی حالت تھی۔ ہم یہاں ان طلبا کی رہائش گاہوں پر گئے تھے جو یوکرین میں پھنس گئے تھے۔ تب مودی حکومت نے ہندوستانیوں کو بچایا تھا۔ انھوں نے کہا کہ میں اس معاملے پر سفارتخانہ کے رابطے میں ہوں۔

ہم نے اپنا مقصد حاصل کر لیا
طویل جنگ کیلئے بھی تیار: حماس

غزہ: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) فلسطینی تنظیم اسلامی تحریک مزاحمت) حماس (نے کہا ہے کہ اس نے اسرائیل کے خلاف تازہ آپریشن میں اپنے مقاصد حاصل کر لیے ہیں، تاہم حماس کا کہنا ہے کہ اگر جنگ طویل ہوتی ہے تو وہ اس کے لیے بھی تیار ہیں۔ حماس کے ایک سینیئر عہدیدار نے کہا کہ حماس اپنے مقاصد حاصل کرنے کے بعد اسرائیل کے ساتھ ممکنہ جنگ بندی کے بارے میں بات چیت کے لیے تیار ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا حماس ممکنہ جنگ بندی پر بات کرنے کے لیے تیار ہے تو حماس کے سیاسی بیورو کے رکن موسیٰ ابومرزوق نے ایک ٹیلی فون انٹرویو میں کہا کہ "ہم یقینی طور پر اس قسم کے کسی بھی معاملے کے لیے تیار ہیں۔ ہم تمام سیاسی مذاکرات کے لیے تیار ہیں۔ یہ بیان مسلسل بمباری اور جھڑپوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ دوسری طرف اسرائیل نے غزہ کی پٹی کا سخت محاصرہ کر رکھا ہے۔ پانی اور بجلی منقطع، خوراک اور گیس کا ذخیرہ ختم ہو چکا ہے۔ اسرائیلی فورسز نے غزہ کی پٹی کے قریب رہائشی آبادیوں پر بھی دوبارہ کنٹرول نافذ کر دیا جن پر حماس نے اپنے حملے میں کنٹرول قائم کر لیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ غزہ میں فلسطینی مزاحمت کاروں نے گذشتہ ہفتے کی صبح غزہ کی پٹی کے گرد ونواح میں واقع قصبوں اور رہائشی آبادیوں پر اچانک حملے شروع کر دیے تھے، جس کے نتیجے میں اب تک ایک ہزار سے زائد اسرائیلی ہلاک ہو چکے ہیں۔ فلسطینیوں نے اس کارروائی کو 'طوفان الاقصیٰ' کا نام دیا ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیل نے دھڑوں کے حملے کے جواب میں اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں غزہ اور مغربی کنارے میں 500 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے ہیں۔ اقوام متحدہ نے پیر کو یہ بھی اعلان کیا کہ غزہ کی پٹی میں کشیدگی کے آغاز سے اب تک تقریباً سوا لاکھ فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں۔

امرتیہ سین کے انتقال کی خبر جھوٹی

کلکتہ: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین کے انتقال سے متعلق خبر پر امرتیہ سین کی بیٹی نندنا نے ٹوئیٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کے والد صحت مند ہیں اور غلط خبر پھیلائی جا رہی ہے۔ خیال رہے کہ امرتیہ سین کے انتقال کی خبر عام ہونے کے بعد سے ہی نندیا کے پاس تعزیتی پیغامات اور ایکس ہینڈل پر بھی دنیا کے مختلف حصوں سے تعزیت کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ امرتیہ سین کی این جی او پراتیچی نے کہا کہ ان کے پاس ایسی کوئی خبر نہیں ہے۔ اس کے بعد ہی نندنا کا یہ ٹوئیٹ آیا ہے۔ انہوں نے ٹویٹر پر لکھا ہے کہ دوستو والد کی موت کی خبر جھوٹی ہے۔ ابا ٹھیک ہیں۔ ہمارا ویک اینڈ بہت اچھا گزرا ہے۔ ہم نے کیمبرج میں فیملی کے ساتھ اچھا وقت گزارا ہے۔ کل رات بھی جب ہم نے الوداع کہا تو والد صاحب کا گلے لگانا ہمیشہ کی طرح خوبصورت تھا۔ وہ ہارورڈ میں ہفتے میں دو کورس پڑھا رہے ہیں، اپنی نئی کتاب پر کام کر رہے ہیں۔ پہلے کی طرح مصروف ہیں۔

عتیق احمد کے دونوں بیٹے 221 دن بعد چلڈرن ہوم سے چھوٹے،
والد کی قبر پر پہنچ کر زار و قطار روئے

پریاگ راج: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) پریاگ راج کے راجروپ پور واقع چلڈرن ہوم میں 221 دن سے بند عتیق احمد کے دونوں بیٹے (اہزام اور آبان) پیر کے روز چھوڑ دیے گئے۔ چائلڈ ویلفیئر کمیٹی نے دونوں کو ان کی بوا پروین قریشی کے حوالے کیا ہے۔ فی الحال دونوں کو ہٹوا واقع رشتہ دار کے گھر میں رکھا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں پیر 9 اکتوبر کو ہی چلڈرن ہوم سے باہر آ گئے تھے اور رات تقریباً 9 بجے دونوں کساری-مساری قبرستان پہنچ کر والد (عتیق) اور چچا (اشرف) کی قبر سے لپٹ کر زار و قطار روئے۔ اس دوران وہاں موجود لوگوں نے انھیں عتیق اور اشرف کے قتل کی ویڈیو بھی دکھائی۔ واضح رہے کہ 24 فروری کو امیش پال قتل واقعہ کے بعد 2 مارچ کو عتیق کے پانچ میں سے دو نابالغ بیٹوں کو چلڈرن ہوم میں داخل کر دیا گیا تھا۔ حالانکہ انھیں پولیس کہاں لے گئی ہے، اس سلسلے میں کچھ بھی وضاحت نہیں کی گئی تھی۔ اس کے لیے عتیق کی بیوی شائستہ پروین نے ضلع عدالت سے دونوں بچوں کا پتہ لگانے اور ان کی سیکورٹی یقینی کرنے کی گزارش کی تھی۔ جواب میں دھومن گنج پولیس نے کورٹ کو بتایا تھا کہ دونوں چکیا میں لاوارث حال میں گھومتے ملے تھے جنھیں چلڈرن ہوم میں رکھا گیا ہے۔

حماس کا اقدام اسرائیلی مظالم کا فطری رد عمل: مولانا خالد سیف اللہ رحمانی

نئی دہلی: حماس اور اسرائیل کے درمیان جو جنگ جاری ہے، وہ بہت افسوسناک اور تکلیف دہ ہے اور یہ واضح طور پر اسرائیل کی بدعہدی اور اس کی طرف سے ہونے والی زیادتی اور مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کا فطری رد عمل ہے۔ یہ بات آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے آج یہاں جاری اپنے ایک بیان میں کہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس رد عمل کو دہشت گردی کہنا ظالموں کو طاقت پہنچانا اور مظلوموں کے ساتھ ناانصافی کرنا ہے، حقیقت یہی ہے کہ اسرائیل ایک غاصب ریاست ہے۔ جس کو مغربی طاقتوں نے خلافت عثمانیہ کے سقوط کے بعد جبر واستبداد کے زیر سایہ قائم کیا اور افسوس کہ اس کے بعد بھی اسرائیل نے اپنی سرحدوں پر قناعت نہیں کی بلکہ 1967ء میں ہمسایہ ملکوں کے وسیع رقبہ پر بزور قوت قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل نے متعدد بار فیصلہ کیا کہ اسرائیل 1967ء والی سرحدوں پر واپس چلا جائے۔ مگر اس نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی اور افسوس کہ بڑی طاقتوں نے اِن سب کے باوجود اسرائیل کی پشت پناہی کی اور اسرائیل کے کھلے ہوئے ظلم کی تائید کرتے رہے۔ ہندوستان کی جواہر لال نہرو سے لے کر آج تک بشمول اٹل بہاری واجپائی یہی پالیسی رہی کہ اسرائیل کو اقوام متحدہ کی تجویز پر عمل کرنا چاہئے۔ مگر افسوس کہ ملک کے موجودہ وزیر اعظم مودی جی ہندوستان کی روایت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اسرائیل کی تائید میں کھڑے ہو گئے اور ببانگ دہل اس کا اعلان کیا۔ یہ بہت شرمناک اور پوری قوم کے لئے افسوسناک ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ موجودہ حماس اور اسرائیل جنگ کا اصل سبب اسرائیل ہے، فلسطینی اپنے اوپر ہونے والے ظلم کا دفاع کر رہے ہیں اور اس کا حل یہی ہے کہ فوری طور پر جنگ بندی ہو، اقوام متحدہ کے فیصلے کے مطابق فلسطین کی آزاد ریاست قائم ہو اور فلسطینیوں اور اسرائیلیوں دونوں کے ساتھ انصاف ہو۔ مولانا رحمانی نے مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مظلوم فلسطینیوں کے حق میں خوب دعاء کا اہتمام کریں اور قنوت نازلہ کا بھی اہتمام کریں۔

ہندوستان اسرائیل کے ساتھ
مضبوطی کے ساتھ کھڑا ہے: وزیر اعظم مودی

نئی دہلی: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) حماس کے ساتھ جاری جنگ کے درمیان اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی سے فون پر بات کی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ٹویٹ کر کے یہ جانکاری دی ہے اور کہا ہے کہ نیتن یاہو نے موجودہ صورتحال کے بارے میں جانکاری دی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ ہندوستان ہر شکل میں دہشت گردی کی مذمت کرتا ہے۔ ہندوستان اس وقت اسرائیل کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہے۔ پی ایم مودی نے پوسٹ کیا" میں وزیر اعظم نیتن یاہو کی فون کال اور موجودہ صورتحال پر اپ ڈیٹ فراہم کرنے کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہندوستان کے لوگ اس مشکل وقت میں اسرائیل کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ ہندوستان دہشت گردی کی اس کی تمام شکلوں اور مظاہر میں مذمت کرتا ہے۔" واضح طور پر اس طرح کے بیانات کی مذمت کرتے ہیں۔" قبل ازیں اسرائیل کے سابق وزیر اعظم اور اپوزیشن کے موجودہ لیڈر یائر لاپڈ نے پیر کو اپنے ملک کی حمایت کرنے پر ہندوستان کا شکریہ ادا کیا تھا۔ غزہ پر حکمرانی کرنے والی فلسطینی انتہا پسند تنظیم حماس نے ہفتے کی صبح اسرائیل کے جنوبی علاقوں پر اچانک اور غیر معمولی حملہ کیا۔ اس کے بعد اسرائیل نے بھی جوابی کارروائی کرتے ہوئے غزہ کی پٹی پر کئی فضائی حملے کیے۔ این ڈی ٹی وی کے ساتھ ایک انٹرویو میں جب لاپڈ سے پوچھا گیا کہ اسرائیل حماس کے ان حملوں کا کیا جواب دے گا، تو انھوں نے کہا، "سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم حماس کو بڑھنے سے روکیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ خواتین، بچوں اور دہشت گردوں پر حملے بند نہ کرے۔ وزیر اعظم نتن یاہو نے کہا ہے کہ یہ بہت مشکل ہونے والا ہے اور ہمیں صبر کرنا پڑے گا۔" انہوں نے کہا، "میں وزیر اعظم (نریندر) مودی اور ان کی حکومت کا اسرائیل کی حمایت کرنے پر شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔" حماس کے حملے کے بعد اسرائیل کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے ہفتے کے روز کہا تھا،" میں اسرائیل میں دہشت گردانہ حملوں کی خبروں سے صدمے میں ہوں، ہمارے خیالات اور دعائیں معصوم متاثرین کے خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ ہم اسرائیل کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ مشکل وقت۔""کھڑے سے۔"

عاپ ایم ایل اے امانت اللہ خان
کے گھر پر ای ڈی کا دھاوا

نئی دہلی: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کے معاملات کی تحقیقات کے سلسلے میں منگل کو اوکھلا عام آدمی پارٹی (آپ) کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کے گھر کی تلاشی لی آپ ایم ایل اے کو دہلی پولیس کی اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) نے تقرریوں میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق ایک معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی نے یہ کارروائی عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ کی رہائش گاہ پر چھاپہ کی کارروائی کے بعد گرفتار کرنے اور دہلی شراب پالیسی سے متعلق ایک معاملے میں 10 گھنٹے سے زیادہ وقت تک پوچھ گچھ کرنے کے بعد کی ہے۔

پاکستان نے سرزمین ہند پر نئی تاریخ رقم کی ورلڈ ریکارڈ بنایا

حیدرآباد: پاکستان نے آج کرکٹ عالمی کپ 2023 کے ایک انتہائی اہم مقابلے میں سری لنکا کو نہ صرف 6 وکٹ سے شکست دی، بلکہ 345 رن کے بڑے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے جیت حاصل کی جو کہ عالمی کپ میں اس کا اب تک کا سب سے بڑا رنوں کا تعاقب ہے۔ سری لنکا نے پاکستان کو جیت کے لیے 345 رنوں کا ہدف دیا تھا جسے اس نے محض 4 وکٹ کے نقصان پر 10 گیندیں باقی رہتے حاصل کر لیا۔ محمد رضوان کو ان کی ناٹ آؤٹ 131 رنوں کی اننگ کے لیے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ آج ٹاس سری لنکائی کپتان داسُن شناکا نے جیتا تھا اور پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ گیند بازی کے لیے مشکل حیدرآباد کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل اسٹیڈیم میں سری لنکائی بلے بازوں نے رنوں کی خوب بارش بھی کی۔ کسل پریرا کی شکل میں پہلا وکٹ تو محض 5 رن کے اسکور پر ہی گر گیا تھا، لیکن اس کے بعد پاتھوم نسانکا (51 رن) اور کسل مینڈس (122 رن) رن کے درمیان 102 رنوں کی بہترین شراکت داری ہوئی۔ نسانکا کے آؤٹ ہونے کے بعد سدیرا سماراوکرما میدان پر اترے تو انھوں نے بھی مینڈس کا خوب ساتھ دیا اور دونوں کے بیچ 111 رنوں کی شراکت داری ہوئی۔ مینڈس نے تو 122 رن محض 77 گیندوں پر بنائے اور جب وہ رنوں کو مزید تیز کرنا چاہ رہے تھے تو حسن علی کی گیند پر امام الحق کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔ مینڈس کے آؤٹ ہونے کے بعد سدیرا نے ذمہ داری سنبھالی اور رن بنانے کا سلسلہ تھمنے نہیں دیا۔ حالانکہ ان کا کسی دوسرے بلے باز نے ساتھ نہیں دیا۔ صرف دھننجے ڈی سلوا (25 رن) ہی کچھ تعاون کر سکے۔ کپتان شناکا تو محض 12 رن بنا کر اور ویلالاگے محض 10 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ اسالانکا نے 1 رن اور مہیشا پتھیرانا نے بھی ناٹ آؤٹ 1 رن بنائے۔ ایک وقت جو سری لنکائی ٹیم 375 سے 400 رن کے درمیان پہنچتی ہوئی دکھائی دے رہی تھی، وہ 50 اوورس میں 9 وکٹ کے نقصان پر 344 رن ہی بنا سکی۔ پاکستان کی طرف سے گیند بازی میں حسن علی کو سب سے زیادہ 4 وکٹ ملے، لیکن انھوں نے 10 اوورس میں 71 رن خرچ کیے۔ 2 وکٹ حارث رؤف کو ملے جنھوں نے 10 اوورس میں 64 رن دیے۔ 1-1 وکٹ شاہین آفریدی، محمد نواز اور شاداب خان کے حصے میں آئے۔ پاکستان کی جب بلے بازی شروع ہوئی تو جلدی جلدی 2 جھٹکے لگ گئے جس نے سری لنکائی خیمہ میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ امام الحق محض 12 رن بنا کر آؤٹ ہوئے اور کپتان بابر اعظم محض 10 رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ حالانکہ اس کے بعد سری لنکائی گیند باز وکٹ کے لیے ترس گئے۔ سلامی بلے باز عبداللہ شفیق اور محمد رضوان نے 176 رنوں کی شراکت داری کر میچ پر پاکستان کی گرفت مضبوط کر دی۔ عبداللہ شفیق 103 گیندوں پر 113 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ ان کے بعد میدان پر اترے سعود شکیل نے 30 گیندوں پر 31 رن اور افتخار احمد نے 10 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 22 رنوں کا تعاون کیا۔ محمد رضوان آخر تک ناٹ آؤٹ رہے اور 121 گیندوں پر 131 رنوں کی اننگ کھیلی۔ سری لنکا کی طرف سے گیند بازوں کی بات کی جائے تو مہیشا پتھیرانا کمزور کڑی ثابت ہوئے۔ انھوں نے آخر کے کچھ اوورس میں بے تحاشہ رن لٹائے۔ 48 ویں اوور میں تو پتھیرانا نے 19 رن خرچ کیے۔ 10 اوورس میں انھوں نے 90 رن دے کر 1 وکٹ لیا۔ دلشان مدوشنکا اور مہیش تیکشنا نے کچھ بہتر گیند بازی کی جنھوں نے بالترتیب 9.2 اوورس میں 60 رن دے کر 2 وکٹ اور 10 اوورس میں 59 رن دے کر 1 وکٹ لیے۔

پٹاخے کی فیکٹری میں دھماکہ سے 11 مزدوروں کی موت

اریالور: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) تمل ناڈو میں ضلع آریالور کے ویٹریور گاؤں میں پیر کے روز ایک مقامی پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ کے بعد بھیانک آتشزدگی کے المناک واقعہ میں 11 مزدوروں کی موت ہو گئی اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ پولس نے بتایا کہ آج صبح آگ لگنے سے سلسلہ وار دھماکے ہوئے۔ مزدور مقامی تہواروں میں استعمال ہونے والے مختلف قسم کے دیسی پٹاخے بنانے میں مصروف تھے۔ پولس کا کہنا ہے کہ دھماکوں میں متعدد گودام اور شیڈ تباہ ہو گئے۔ دیسی ساختہ پٹاخوں اور انتہائی آتش گیر کیمیکلز کا بہت بڑا ذخیرہ یہاں رکھا گیا تھا۔ پولس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ کیمیکل کو ہینڈل کرنے کے دوران رگڑ کے باعث دھماکہ ہوا، جس سے بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی۔ آگ میں جلنے کی وجہ سے لاشیں اس قدر مسخ ہو چکی تھیں کہ ان کی شناخت کرنا مشکل تھا۔ پولس نے بتایا کہ آج صبح آگ لگنے سے سلسلہ وار دھماکے ہوئے۔ مزدور مقامی تہواروں میں استعمال ہونے والے مختلف قسم کے دیسی پٹاخے بنانے میں مصروف تھے۔ پولس کا کہنا ہے کہ دھماکوں میں متعدد گودام اور شیڈ تباہ ہو گئے۔ دیسی ساختہ پٹاخوں اور انتہائی آتش گیر کیمیکلز کا بہت بڑا ذخیرہ یہاں رکھا گیا تھا۔ پولس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی کہ کیمیکل کو ہینڈل کرنے کے دوران رگڑ کے باعث دھماکہ ہوا، جس سے بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی۔ آگ میں جلنے کی وجہ سے لاشیں اس قدر مسخ ہو چکی تھیں کہ ان کی شناخت کرنا مشکل تھا۔ فائر بریگیڈ کی گاڑیوں نے موقع پر پہنچ کر کئی گھنٹے کی محنت کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ زخمیوں کو آریالور اور تنجاور کے سرکاری اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔

خوشخبری! آئی ایم ایف نے 2024 میں ہندوستان کی
شرح ترقی کا اندازہ 1.6 سے بڑھا کر 3.6 فیصد کیا

نئی دہلی: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) آئی ایم ایف یعنی انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ نے 10 اکتوبر کو اپریل-جون سہ ماہی میں امید سے زیادہ خرچ کا حوالہ دیتے ہوئے مالی سال 2024 کے لیے ہندوستان کی شرح ترقی کا اندازہ 1.6 فیصد سے بڑھا کر 3.6 فیصد کر دیا ہے۔ آئی ایم ایف کی طرف سے کی گئی یہ تبدیلی ہندوستان کے اعداد و شمار میں کی گئی تبدیلیوں میں سب سے نیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آر بی آئی کے اندازوں کے مطابق مالی سال 2024 کے لیے ہندوستان کی شرح ترقی 6.5 فیصد کے آس پاس رہ سکتی ہے۔ مالی سال 2025 کے لیے ترقی کے اندازہ کو 3.6 فیصد پر غیر متبدل رکھا گیا ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق آنے والے وقت میں ہندوستان سب سے تیزی سے بڑھتی اہم معیشت بنا رہے گا۔ آئی ایم ایف نے ورلڈ اکونومک آؤٹ لک میں منگل کے روز کہا کہ ہندوستان کی شرح ترقی مضبوط بنی رہے گی۔ 2023 اور 2024 میں اس کے 3.6 فیصد رہنے کا اندازہ ہے۔ ایسا اپریل سے جون سہ ماہی میں امید سے بہتر خرچ کے اعداد و شمار کے سبب ہے۔ آئی ایم ایف نے اپنے حالیہ اندازوں میں مغربی ایشیا میں چل رہی کشیدگی کو شامل نہیں کیا ہے۔ ہندوستانی معیشت میں گزشتہ سال کے مقابلے میں اپریل-جون سہ ماہی میں 8.7 فیصد کا اضافہ درج کیا گیا۔ آئی ایم ایف کی طرف سے ہندوستان کی شرح ترقی کے اندازوں میں کیا گیا تازہ اضافہ اپریل میں اس کی طرف سے لگائے گئے اندازوں سے 4.0 فیصد زیادہ ہے۔ مالی سال 2024 کے لیے عالمی بینک نے ہندوستان کی شرح ترقی 3.6 فیصد رہنے کا اندازہ لگایا ہے۔

مدھیہ پردیش کی عوام بدعنوانی اور قبائلیوں کی
بے عزتی کا بوجھ مزید نہیں اٹھانے والی: راہل گاندھی

شہڈول: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے شہڈول واقع بیوہاری اسمبلی میں آج کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے 'جن آکروش ریلی' سے خطاب کیا۔ اس دوران راہل گاندھی نے ریاست کی بی جے پی حکومت پر جم کر حملے کیے۔ انھوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش کی زمین گزشتہ 18 سالوں سے کسانوں کی خودکشی، بے لگام بدعنوانی اور قبائلیوں کی بے عزتی کا بوجھ اٹھا رہی ہے۔ لیکن اب اور نہیں۔ آنے والے انتخاب میں مدھیہ پردیش کی عوام بی جے پی حکومت کو سخت جواب دے گی۔ انھوں نے کہا کہ کانگریس کھوکھلے وعدے نہیں کرتی۔ ہم 'پیسا' قانون لائے، جنگلاتی حقوق قانون لے کر آئے، ہم نے قانون بنایا تھا کہ اگر کسی صنعت کو قبائلی کی زمین چاہیے تو اسے گرام سبھا کے سامنے ہاتھ جوڑ کر زمین مانگنی ہوگی۔ لیکن بی جے پی نے اس 'پیسا' قانون کو رد کر دیا۔ راہل گاندھی نے اپنی تقریر میں مہاکال لوک میں گھوٹالے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہاں بھگوان سے چوری کی جاتی ہے۔ اسکول یونیفارم میں چوری کی جاتی ہے۔ ویاپم میں نوجوانوں کے ساتھ دھوکہ کیا گیا۔ راہل گاندھی نے پیشاب واقعہ کا بھی ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کے لیڈران قبائلیوں کے اوپر پیشاب کرتے ہیں۔ راہل گاندھی نے قبائلی اور وَنواسی لفظ کے درمیان کا فرق بھی واضح کیا اور بتایا کہ ہم کانگریسی اپنے خطاب میں آپ کو قبائلی مخاطب کرتے ہیں۔ اس کا مطلب ہوتا ہے کہ آپ سب سے پہلے آئے۔ اس ملک کی پانی-جنگل-زمین پر آپ کا حق ہے، لیکن وَنواسی لفظ کا مطلب ہے کہ آپ کا زمین پر کوئی حق نہیں بنتا۔ کانگریس کے سابق صدر نے اپنے خطاب میں ذات پر مبنی مردم شماری کا بھی تذکرہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ مرکزی حکومت کو 90 افسران چلاتے ہیں۔ چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے فیصلے یہی افسران لیتے ہیں۔ بجٹ کے پیسے کا کیسے استعمال کریں، یہی افسر طے کرتے ہیں۔ ان میں سے 3 افسر صرف او بی سی کے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ اگر حکومت 100 روپے خرچ کرتی ہے، تو قبائلی افسر صرف 10 پیسے کا فیصلہ لیتے ہیں۔ قبائلی طبقہ کو کتنی حصہ داری ملنی چاہیے، او بی سی طبقہ کو کتنی حصہ داری ملنی چاہیے، یہ سب ذات پر مبنی مردم شماری سے ممکن ہے۔ انھوں نے وزیر اعظم مودی پر سوال کھڑتے ہوئے کہا کہ پہلے پی ایم مودی تقریروں میں وَنواسی لفظ کا استعمال کرتے تھے۔ میں نے ان کو منع کیا تو اب وہ پھر سے قبائلی بولنے لگتے ہیں، لیکن ان کے دل میں اب بھی وَنواسی لفظ ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہم 'پیسا' قانون لے کر آئے، لیکن بی جے پی نے اس کو رد کر دیا۔ بی جے پی حکومت نے ڈرا دھمکا کر آپ سے زمین چھین لی۔ آپ نے مخالفت کی تو سرکاری طاقت کا استعمال کر آپ کو ہٹایا گیا۔ میں گارنٹی سے آپ کو کہتا ہوں کہ جو آپ کا حق ہے، اسے ہم آپ کو دے کر رہیں گے۔

عبداللہ اعظم دو برتھ سرٹیفکیٹ معاملہ میں اپنا موقف پیش کریں گے

رامپور: 10 / اکتوبر (ایجنسیز) سماج وادی پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اعظم کے دو پیدائشی سرٹیفکیٹس کے معاملے میں رامپور کی خصوصی ایم پی ایم ایل اے عدالت میں سماعت ہوئی۔ اس معاملے میں پیر (9 اکتوبر) کو سوار کے ایم ایل اے شفیق احمد انصاری کورٹ پہنچے اور گواہی دی۔ اب عدالت نے مدعا علیہ سے جرح کے لیے 11 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی ہے۔ خیال رہے کہ اس کیس میں استغاثہ کی طرف سے پچھلی تاریخوں پر دلائل مکمل ہو چکے ہیں۔ ایک نکتہ جس پر جرح ہونی تھی وہ بھی کر لی گئی ہے۔ اب مدعا علیہ کے وکیل یعنی عبداللہ عزام آئندہ 11 اکتوبر کو اپنی طرف سے دلائل دیں گے۔ اس سلسلے میں پراسیکیوشن آفیسر شیو پرکاش پانڈے نے کہا کہ عبداللہ اعظم کے دو پیدائشی سرٹیفکیٹس سے متعلق ایک معاملہ ایم پی ایم ایل اے کی خصوصی عدالت اے سی جے ایم فرسٹ میں زیر التوا ہے۔ اس میں شفیق احمد انصاری، جنہیں پہلے دفعہ 311 کے تحت طلب کیا گیا تھا، کے بیان درج کیے گیے۔ جب عبداللہ اعظم نے 2017 میں اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تو وہ ان کے تجویز کنندہ تھے۔ انصاری اس وقت ایس پی میں تھے اور اب اپنا دل میں ہیں۔

طوفان الاقصیٰ آپریشن' اور عالم اسلام

'حماس نے سعودی عرب، اسرائیل مذاکرات کے کمرے کا دروازہ توڑ دیا

سمیا نصر بی بی سی نیوز عربی

حماس کے اسرائیل پر حملے کے بعد مشرق وسطیٰ ایک بار پھر عدم استحکام اور تقسیم کا شکار ہے جبکہ اسرائیل سے تعلقات کی بحالی کا معاملہ پس پشت جاتا دکھائی دے رہا ہے۔ ایک جانب ایران اور شام حماس کی حمایت میں آواز بلند کر رہے ہیں، وہیں سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیر اعظم محمد بن سلمان نے فلسطینی صدر محمود عباس کے ساتھ ساتھ مصر اور اردن کے ساتھ بات کی ہے۔ محمد بن سلمان نے منگل کے دن فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس سے بات چیت میں کہا کہ 'سعودی عرب فلسطینیوں کے حقوق، ان کی امیدوں، عزائم اور امن کے لیے ان کے ساتھ کھڑا ہے۔' بدھ (آج) کو عرب لیگ کا اجلاس بلایا گیا ہے جبکہ ایران اور عراق نے فلسطین کی تازہ ترین پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے مسلم ممالک کی تنظیم او آئی سی کا اجلاس بلایا ہے۔ حماس کی جانب سے اسرائیل پر ہونے والا حالیہ حملہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کی بحالی کا چرچہ ہو رہا تھا۔ سعودی عرب کی جانب سے ہمیشہ اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کا یہ عمل اقوام متحدہ کے دو ریاستی حل، یعنی فلسطین اور اسرائیل کے قیام، کے ساتھ ساتھ بے دخل ہونے والے فلسطینیوں کے معاملے کے منصفانہ حل سے بھی جڑا ہوا ہے۔ تاہم مذاکرات کے اس عمل میں حالیہ عرصے میں تیزی اور سعودی عرب کی جانب سے امریکہ کے ساتھ سکیورٹی معاہدے اور اپنے جوہری پروگرام کی حمایت کی خواہش نے فلسطینیوں، بالخصوص حماس میں اس خوف کو جنم دیا تھا کہ خطے میں متوقع نئے اتحاد اور سکیورٹی مفادات کے بیچ ان کا تنازع بھلا دیا جائے گا۔ مشرق وسطیٰ پر نظر رکھنے والے تجزیہ کار حالیہ پیش رفت، خصوصاً حماس کے حملے کے بعد یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ کیا اب سعودی عرب اور اسرائیل کے باہمی تعلقات کی بحالی کی کوششیں دم توڑ جائیں گی یا پھر وقتی تعطل آئے گا؟ یہ سوال اسرائیل کی جانب سے غزہ کی پٹی پر کی جانے والی بمباری کی وجہ سے اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔

'بحالی اس تنازع کو حل نہیں کر سکتی': سنہ 2020 میں متحدہ عرب امارات اور بحرین نے اسرائیل کے ساتھ تعلقات بحال کیے تھے۔ فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے درمیان امن مذاکرات میں کئی برسوں سے کوئی مثبت پیش رفت نہ ہونے کے باوجود، اسی دوران، اسرائیل نے مراکش اور سوڈان سے بھی تعلقات مضبوط کیے۔ حالیہ مہینوں میں امریکی کوششوں کے سبب سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان بھی تعلقات کی بحالی کے لیے مذاکرات ہوئے ہیں۔ اگر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سعودی عرب سے یہ 'تاریخی امن معاہدہ' حاصل کر لیتے ہیں تو ایسی صورت میں انھیں سیاسی اور معاشی فوائد کے ساتھ ساتھ عرب اور اسلامی دنیا میں سعودی عرب کی اہمیت کی وجہ سے علامتی طور پر کافی اہم کامیابی حاصل ہوگی۔ دوسری جانب یہ معاہدہ امریکی صدر جو بائیڈن کے لیے دوسری صدارتی مدت کے انتخاب سے قبل ایک بڑی سفارتی کامیابی ہوگی۔ ستمبر میں امریکی نشریاتی ادارے 'فوکس نیوز' کے چیف پولیٹیکل اینکر اور ایگزیکٹیو ایڈیٹر بریٹ بائیر کو دیے گئے ایک انٹرویو میں محمد بن سلمان نے کہا تھا کہ 'ہر روز ہم سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان معمول پر آنے کے معاہدے کے قریب آتے جا رہے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ مسئلہ فلسطین اب بھی بات چیت کا ایک 'انتہائی اہم' حصہ ہے۔ محمد بن سلمان کا مزید کہنا تھا کہ 'اگر ہم ایسے کسی معاہدے تک پہنچنے میں کوئی پیش رفت کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں جس سے فلسطینیوں کو ان کے حقوق ملیں اور خطے کو پر امن بنایا جائے، تو ہم کسی کے ساتھ بھی کام کرنے کو تیار ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'مسئلہ فلسطین ہمارے لیے بہت اہم ہے، ہمیں اس مسئلے کو بھی سلجھانا ہے اور اب تک ہماری مذاکرات کی حکمت عملی اچھی ہے۔ ہمیں دیکھنا ہے کہ اس کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہم کسی ایسے نتیجہ پر پہنچیں جو فلسطینیوں کی زندگی کو آسان بنائے اور اسرائیل مشرق وسطیٰ میں ایک اہم ملک بن کر سامنے آئے۔' تاہم حماس مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک کی جانب سے اسرائیل سے تعلقات کی بحالی کے اس عمل کی مخالفت کر رہی ہے۔ حماس کے سیاسی ونگ کے سربراہ اسماعیل ہنیہ نے طوفان الاقصیٰ آپریشن کے بعد کہا تھا کہ 'ہم تمام ممالک، بشمول عرب بھائیوں، سے کہتے ہیں کہ اسرائیل آپ کو سکیورٹی یا تحفظ نہیں دے سکتا اور اسرائیل کو تسلیم کرنے سے یہ تنازع ختم نہیں ہوگا۔' لبنان میں موجود حزب اللہ نے بھی ایسے ہی بیانات دیے ہیں اور حماس کے حملے کے بعد یاد دہانی کروائی ہے کہ 'فلسطین کا معاملہ ایک جیتا جاگتا مسئلہ ہے جو فتح اور آزادی حاصل کرنے تک ختم نہیں ہوگا۔'

تجزیہ کاروں نے حماس اور حزب اللہ کے بیانات کو سعودی عرب، اسرائیل اور امریکہ کے لیے ایک پیغام کے طور پر دیکھا ہے کہ اگر فلسطین کو ان مذاکرات سے دور رکھا گیا تو خطے میں امن اور استحکام ممکن نہیں ہوگا۔

ڈاکٹر احمد ابو دواہ چیتھم ہاؤس نامی برطانوی ادارے میں ایسوسی ایٹ فیلو ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حماس کے حملے کا ایک اہم مقصد اسرائیلی حکومت کی جانب سے خطے میں امن کے لیے الگ سے معاہدے کرنے کی کوشش کو روکنا اور فلسطینی مسئلے کا حل نکالنا ہے۔ 'حماس نے مذاکرات کے کمرے کا دروازہ توڑ دیا ہے': الاقصیٰ طوفان' کے بعد سعودی وزارت خارجہ نے ایک بیان جاری کیا جس میں دونوں اطراف سے کارروائیاں روکنے اور عام شہریوں کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا۔ اس بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ 'فلسطینی عوام کو ان کے حقوق سے محروم رکھنے اور طویل عرصے سے ان کے علاقوں پر قبضہ جاری رکھنے کی پالیسی کی وجہ سے ایک خطرناک صورتحال پیدا ہونے کے بارے میں بار بار خبردار کیا جاتا رہا۔' ڈاکٹر احمد ابو نے عندیہ دیا کہ سعودی عرب کے بیانات ان شکوک کی نفی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ سعودی عرب اسرائیل سے تعلقات کی بحالی کو فلسطینیوں کے حقوق کی جنگ پر ترجیح دے گا۔ سعودی میڈیا نے ایک امریکی اہلکار کا حوالہ بھی دیا ہے جس کے مطابق حالیہ پیش رفت سے مذاکرات متاثر نہیں ہوں گے لیکن انھوں نے اعتراف کیا کہ ان مذاکرات کا حتمی نتیجہ سامنے آنے میں ابھی بہت وقت لگے گا۔ تجزیہ کاروں کا یہ بھی ماننا ہے کہ موجودہ صورتحال میں یہ تصور مشکل ہے کہ مذاکرات جاری رہ سکیں گے بھی یا نہیں۔ ڈاکٹر احمد کا کہنا ہے کہ 'حماس اور اسرائیل کی جنگ کے مذاکرات پر گہرے اثرات ہوں گے۔ حماس نے فیصلہ کیا کہ مذاکرات کے کمرے کا دروازہ توڑ دیا جائے۔ مجھے لگتا ہے کہ مذاکرات تعطل کا شکار ہوں گے یا پھر مکمل طور پر ختم ہو جائیں گے۔' وہ کہتے ہیں کہ 'اگر نیتن یاہو کے دعوؤں کے مطابق سعودی عرب نے فلسطینیوں کو رعایتیں دینے کا مطالبہ مذاکرات کے دوران سامنے رکھا تھا تو اب یہ مطالبہ مستقبل کے مذاکرات کا مرکزی نکتہ بن جائے گا چاہے دونوں اطراف کو یہ بات پسند آئے یا نہ آئے۔'

تعلقات کی بحالی کا مستقبل کیا ہو سکتا ہے؟: یہ بات درست ہے کہ امریکی ثالثی میں سعودی عرب اور اسرائیل کے درمیان تعلقات کی بحالی کے لیے مذاکرات میں حالیہ وقتوں میں تیزی آئی لیکن یہ مذاکرات پیچیدہ نوعیت کے ہیں جن میں تین پارٹیوں کو مشکل فیصلے کرنا ہیں۔ سعودی عرب کی جانب سے فلسطینیوں کی زندگی آسان کرنے کی اعلان کردہ خواہش کے علاوہ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق سعودی عرب چاہتا ہے کہ امریکہ جوہری پروگرام میں بھی مدد کرے۔ اس کے علاوہ سعودی عرب امریکہ سے دفاعی معاہدہ کرنے کا بھی خواہش مند ہے جس کے تحت امریکہ سعودی عرب کو کسی بھی حملے کی صورت میں تحفظ فراہم کرے گا۔ ان دو مطالبات پر امریکہ اور اسرائیل میں تحفظات موجود ہیں۔ تاہم حالیہ پیش رفت کے بعد ان مذاکرات کی پیچیدگی میں اضافہ ہوگا۔ اس وقت توقع کی جا رہی ہے کہ امریکی انتظامیہ حماس کے حملوں کے بعد اپنے اتحادی اسرائیل کا ساتھ دے گی۔ ڈاکٹر احمد کا ماننا ہے کہ 'مذاکرات کی بحالی کا دارومدار اب اس بات پر ہوگا کہ اسرائیلی ردعمل کتنا زیادہ ہوتا ہے اور کیا لڑائی غرب اردن تک پھیل کر مہینوں جاری تو نہیں رہتی۔' وہ کہتے ہیں کہ 'ایسی صورتحال میں سعودی عرب کو مذاکرات بحال کرنے کے لیے صدر بائیڈن کی دوسری صدارتی مدت یا پھر نئے امریکی صدر تک انتظار کرنا پڑے گا۔' سنیچر کے حملوں سے قبل جہاں ایک نئے مشرق وسطیٰ کے بارے میں بات ہو رہی تھی اب صورت حال مختلف ہو چکی ہے۔ ڈاکٹر احمد کہتے ہیں کہ 'حالیہ لڑائی سے یہ سبق ملتا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں امن ایسے ممالک سے تعلقات بحال کرنے سے نہیں آئے گا جن سے اسرائیل نے کبھی جنگ کی ہی نہیں۔' اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ وہ ملک کتنے اہم ہیں۔ جب تک فلسطین کے مسئلے کی جڑ کو براہ راست حل نہیں کیا جاتا، منصفانہ اور دیرپا امن نہیں ہو سکتا۔

'صحرا النقب' میں میوزک فیسٹیول پر حملے سے شروع ہونے والا حماس کا آپریشن: 'وہ پانچ گھنٹے کی ڈراؤنی فلم جیسا تھا'

فرانچیسکا جیلٹ اور ایلس کڈی

عہدہ بی بی سی نیوز

جنوبی اسرائیل کے ایک صحرا میں منعقد ہونے والے 'سپر نووا فیسٹیول' کا اسرائیلی شہری گذشتہ کئی ہفتوں سے بے صبری سے انتظار کر رہے تھے۔ اس فیسٹیول کو یہودی مذہبی تہوار 'سوکوت' کے موقع پر منعقد کیا جا رہا تھا۔ اس میوزک فیسٹیول سے قبل منتظمین نے سوشل میڈیا پر لکھا تھا کہ 'وقت آ گیا ہے جب ہم پھر ایک ساتھ ہوں گے۔ بہت مزہ آنے والا ہے۔' تاہم گذشتہ سنیچر کے بعد سے اب والدین، رشتہ دار اور دوست احباب اپنے ان پیاروں کو ڈھونڈنے کی اپیلیں سوشل میڈیا پر کر رہے ہیں جو اس میوزک فیسٹول میں شریک تھے۔ سنیچر کو فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس نے اسرائیل پر اچانک حملہ کیا اور ان کا پہلا اور بڑا ہدف یہی میوزک فیسٹول بنا تھا جس کی بہت سی ویڈیوز اب سوشل میڈیا پر زیر گردش ہیں۔ حماس نے اس میوزک اور ڈانس پارٹی پر دھاوا بولتے ہوئے وہاں گولیاں برسائیں۔ ریسکیو ایجنسی 'ذکا' کے مطابق تقریب کے مقام سے اب تک 260 سے زیادہ لاشیں مل چکی ہیں جبکہ حماس نے اس تقریب میں شریک چند افراد کو یرغمال بھی بنایا ہے۔ اس پارٹی میں شریک اورٹل بتاتی ہیں کہ انتباہی سائرن کا بجنا وہ پہلی علامت تھی کہ کچھ گڑبڑ ہے۔ یہ سائرن حماس کے راکٹ حملوں کی وارننگ تھی۔ تقریب کے عینی شاہدین نے کہا کہ راکٹ حملوں کے ساتھ ہی فائرنگ شروع ہو گئی۔ اورٹل نے اسرائیل کے 'چینل 12' کو بتایا کہ 'انھوں (حملہ آوروں) نے وہاں بجلی کاٹ دی اور اچانک وہ اپنی بندوقوں کے ساتھ اندر آ گئے۔ انھوں نے ہر طرف سے فائرنگ شروع کر دی۔' وہ کہتی ہیں کہ 'وین میں سوار 50 حملہ آور فوجی لباس میں آئے تھے۔' 'یہ اندھا دھند فائرنگ تھی۔ ہم ایسے لمحے پر آن پہنچے جب سب نے گاڑیاں روک دیں اور پیدل ہی بھاگنا

شروع کر دیا۔ میں ایک درخت کے پاس پہنچی اور اس کی جھاڑیوں میں چھپ گئی۔۔۔ میں نے ارد گرد بڑی تعداد میں لوگوں کو زخمی حالت میں دیکھا۔' کرپلس، جو فیسٹیول میں کام کر رہے تھے، نے بی بی سی کو بتایا کہ انھوں نے دیکھا کہ متعدد لوگوں کو گولیاں لگی ہیں۔ وہ خود ایک گاڑی میں اپنے دوستوں کے ساتھ فصلوں میں چھپ گئے۔ 'انھوں نے مختلف مقامات سے سنائپر رائفلز، اور بھاری بھرکم ہتھیاروں سے لوگوں پر گولیاں چلائیں۔' کرپلس ماضی میں اسرائیلی دفاعی فورسز کے لیے کام کرتے تھے۔ ان پر موٹر سائیکل پر سوار حملہ آوروں نے گولی چلائی جس سے وہ زخمی ہو گئے۔ انھوں نے بتایا کہ گولی لگنے کے بعد وہ اور اُن کے دوست وہاں سے نکل گئے اور ایک قریبی عمارت میں چھپ گئے۔ انھوں نے کہا کہ 'ہم نے سنا کہ وہ (مسلح افراد) ایک دروازے سے دوسرے دروازے پر جا رہے تھے۔ کچھ گھنٹوں میں وہ ہمیں ڈھونڈ لیتے لیکن انھیں معلوم نہیں ہو سکا کہ ہم وہاں چھپے ہوئے ہیں۔' بالآخر موقع پر اسرائیلی فوجی اور پولیس پہنچ گئی جس کے بعد کرپلس کو طبی امداد کے لیے ہسپتال لے جایا گیا۔ اس میوزک فیسٹیول کے مقام پر تین سٹیج لگے ہوئے تھے اور وہاں خیمے لگانے کی جگہ، شراب نوشی کے لیے بار اور فوڈ ایریا بھی تھا۔ یہ سب انتظامات کیبوتس رعیم کے قریب صحرائے نقب میں کیے گئے تھے۔ یہ مقام غزہ کی پٹی سے زیادہ دور نہیں جہاں سے حماس کے مسلح عسکریت پسندوں نے صبح سویرے حملے کا آغاز کیا۔ انھوں نے کئی علاقوں میں گھس کر لوگوں کو یرغمال بنا لیا۔ ایستھر بروچوف نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ وہ گاڑی چلا رہی تھیں جب ایک دوسری گاڑی نے انھیں ٹکر ماری۔ انھوں نے دیکھا کہ ایک نوجوان شخص اس گاڑی کو چلا رہا تھا جسے قریب سے گولی ماری گئی تھی۔ ایستھر کہتی ہیں کہ اسرائیلی فوج کے آنے تک وہ کسی لاش کی طرح زمین پر پڑی رہیں۔ 'میں اپنی ٹانگیں نہیں ہلا سکتی تھی۔ اس کے بعد فوجی آئے اور ہمیں ساتھ لے گئے۔' اورٹل جیسے شرکا کئی گھنٹوں تک قریبی جھاڑیوں اور فصلوں میں چھپے رہے اور انھیں امید تھی کہ فوج آ کر انھیں بچا لے گی۔ 'میں نے اپنا فون میوٹ پر لگا دیا اور فصلوں میں رینگنے لگی۔ اوپر آگ برس رہی تھی۔' گل یوسکووچ نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ نارنگی کے باغات میں چھپ گئی تھیں۔ 'وہ ایک درخت سے دوسرے درخت تک جا کر فائرنگ کرتے تھے۔ میں نے دیکھا ارد گرد لوگ مر رہے ہیں۔ میں چپ رہی۔ میں روئی نہیں، کچھ بھی نہ کیا۔' پھر تین گھنٹوں بعد انھیں اسرائیلی فوجیوں کی آواز آئی اور خود کو محفوظ کرنے کے لیے بھاگنے لگیں۔ ایک عینی شاہد نے کہا کہ 'یہ چار، پانچ گھنٹوں کی ڈراؤنی فلم تھی۔۔۔ ہم احمقوں کی طرح بھاگتے رہے۔ یہ پاگل پن تھا۔' ریسکیو اہلکار یانیو نے کہا کہ 'یہ قتل عام جیسا تھا۔' انھیں اس حملے کے دوران فوری طور پر مدد کے لیے بلایا گیا تھا۔ انھوں نے سرکاری نشریاتی ادارے کو بتایا کہ 'میں نے زندگی میں کبھی ایسا منظر نہیں دیکھا۔ یہ سوچا سمجھا منصوبہ تھا۔' 'جب لوگ ایمرجنسی میں نکلنے والے راستے سے باہر آئے تو حملہ آوروں کے گروہ ان کا انتظار کر رہے تھے۔ انھوں نے ان لوگوں کو پکڑنا شروع کر دیا۔' ان کا کہنا ہے کہ 'تقریب میں تین ہزار لوگ آئے تھے۔ انھیں شاید یہ پتا تھا۔ ان کے پاس انٹیلیجنس معلومات تھیں۔' اب صورتحال یہ ہے کہ متاثرین اپنے پیاروں کو ڈھونڈنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ لاپتہ افراد میں جرمن سیاح شانی لوک بھی شامل ہیں جن کی والدہ کا کہنا ہے کہ انھیں حماس نے اغوا کر لیا ہے اور ساتھ لے گئے ہیں۔ 25 سالہ نووا ارگمانی کے خاندان نے بھی ان کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی ہے۔ نوا کے دوست امت پر پارا نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ انھیں پیغامات بھیج رہے تھے جب وہ چھپی ہوئی تھیں۔ وہ کہتے ہیں کہ 'صبح ساڑھے آٹھ بجے مجھے ان کا آخری پیغام موصول ہوا۔' امت نے بعد میں سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو میں دیکھا کہ انھیں یرغمال بنا لیا گیا ہے۔ 'اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ وہ موٹر سائیکل پر سوار ہیں اور انھیں ان کے بوائے فرینڈ سے دور غزہ لے جایا جا رہا ہے۔' اسی طرح ایک امریکی نژاد اسرائیلی خاندان اپنے 23 سالہ بیٹے کی تلاش میں ہیں۔ انھوں نے بتایا کہ سنیچر کی صبح انھیں ان کی طرف سے دو پیغامات موصول ہوئے 'آئی لو یو' اور 'آئی ایم سوری'۔

غزہ کی سرزمین سے آپریشن طوفان الاقصیٰ

ازقلم: خورشید عالم داؤد قاسمی

مون ریز ٹرسٹ اسکول، زامبیا، افریقہ

غزہ کی سرزمین سے قابض اسرائیلی ریاست کے خلاف "آپریشن طوفان الاقصیٰ" شروع ہو چکا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ یہ آپریشن بلا وجہ شروع ہوا ہے۔ اس کا پس منظر ہے۔ یہ بات ہر شخص جانتا ہے کہ کوئی بھی فلسطینی "مسجد اقصیٰ" کی بے حرمتی برداشت نہیں کر سکتا۔ اس آپریشن کا پس منظر بھی مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی اور فلسطینیوں پر ہو رہے ان گنت حملے سے متعلق ہے۔ وہ یہ ہے کہ قابض اسرائیل کے یہودی ایک تہوار مناتے ہیں۔ اس تہوار کو "عید العریش" کہا جاتا ہے۔ وہ لوگ یہ تہوار سات دنوں تک مناتے ہیں۔ سال رواں میں یہ تہوار یکم اکتوبر 2023 کو شروع ہوا۔ بروز: اتوار، یکم اکتوبر کو عید العریش کے بہانے تقریباً نو سو یہودی آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا۔ عید العریش کے تیسرے دن یعنی بروز: منگل، تین اکتوبر کو تقریباً ایک ہزار یہودی مسجد اقصیٰ کے صحن میں داخل ہو گئے اور انھوں نے تلمودی رسم ادا کی۔ مسجد اقصیٰ پر یہ دھاوا "ہیکل" گروپوں کی اپیل پر کیا گیا۔ اس سال ہیکل کے گروپوں نے اپنے حامیوں سے مسجد اقصیٰ پہنچنے اور ہیکل کی تطہیر کی نماز کے لیے گذشتہ سالوں کی تعداد کا ریکارڈ توڑنے کی اپیل کر رکھی تھی۔ یہودی آباد کاروں کے دھاوے کے دوران، اسرائیلی حکومت نے پولیس کی بھاری نفری، مسجد اقصیٰ کے اطراف میں تعینات کر رکھی تھی۔ مشرقی بیت المقدس کے باہر سے آنے والے فلسطینیوں کے داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی تھی۔ پولیس مسجد اقصیٰ کے اندر اور باہر فلسطینی مرد وخواتین اور بوڑھے بچے پر حملے کر رہی تھی۔ مزید یہ کہ اسی عید العریش کے موقع سے، مغربی کنارے کے شہر "خلیل" میں واقع "مسجد ابراہیمی" کو بھی یہودیوں نے مسلمانوں کے لیے بند کر دیا تھا۔ ان حالات کے پیش نظر یہ امکان ظاہر کیا جا رہا تھا کہ فلسطینیوں اور یہودی آباد کاروں کے درمیان کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ چناں چہ فلسطینی اتھارٹی نے خبردار کیا تھا کہ اگر حالات یوں ہی رہیں گے؛ تو مسجد اقصیٰ میں مذہبی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ اس "آپریشن طوفان الاقصیٰ" کا پس منظر یہی ہے کہ یہودی آباد کار مسجد اقصیٰ میں داخل ہو کر، پولیس کی مدد سے، مسجد کی بے حرمتی کر رہے تھے اور پولیس فلسطینیوں کو مسجد اقصیٰ میں داخل نہیں ہونے دے رہی تھی؛ بلکہ ان پر حملہ کر رہی تھی۔ مشرق وسطیٰ اور فلسطین کے مسائل سے دلچسپی رکھنے والے قلم کار، تجزیہ نگار اور صحافی اچھی طرح جانتے ہیں کہ سال رواں، یعنی 2023 کے شروع سے، غاصب اسرائیلی حکومت کی افواج نے عام طور پر "غزہ کی پٹی" اور خاص طور پر "مغربی کنارے" کے فلسطینی شہریوں کو جس طرح اپنے حملے کا نشانہ بنایا، اسے کسی بھی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے۔ چناں چہ اس آپریشن کا ایک پس منظر یہ بھی ہو سکتا ہے۔ "آپریشن طوفان الاقصیٰ"، بروز: سنیچر، سات اکتوبر 2023 کو، تقریباً صبح سات بجے شروع ہوا۔ اس حملے میں صرف دو گھنٹے کے اندر، تقریباً پانچ ہزار راکٹ غزہ کی سرزمین سے قابض اسرائیل کے سرحدی شہروں، یہودی کالونیوں اور صہیونی فوج کے ٹھکانوں پر داغے گئے۔ پھر فلسطینی مزاحمت کار سرحد پر لگی رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے، غزہ سے اسرائیل میں داخل ہو گئے۔ یہ آپریشن فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی طرف سے کیا گیا، جو غزہ کی پٹی پر حکومت کرتی ہے۔ حماس کے عسکری بازو: القسام بریگیڈز کے سربراہ محمد الضیف ابو خالد نے اس آپریشن کے شروع ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ "یہ آپریشن اسرائیل کی جانب سے مسجد اقصیٰ میں مسلسل اشتعال انگیزی اور فلسطینیوں پر مظالم کے جواب میں ہے۔" "یہ آپریشن تاریخ کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ یہ حملہ صرف راکٹ داغنے تک ہی محدود نہیں رہا؛ بلکہ خبر رساں ادارے "ایسوسی ایٹڈ پریس" کے مطابق، حماس کے جنگجوؤں نے اسرائیل پر زمین، فضا اور سمندری راستے سے بھی حملہ کیا۔ متعدد فلسطینی مزاحمت کار زمینی اور بحری راستے عبور کرتے ہوئے، اسرائیل کے علاقوں میں داخل ہو گئے۔ کچھ کمانڈو پیراشوٹ سے بھی اسرائیل میں داخل ہوئے اور فائرنگ کرتے ہوئے فوجی اڈے کا رخ کر لیا۔ انھوں نے اسرائیل کی سڑکوں پر فوجیوں سے جھڑپیں شروع کر دی۔ تقریباً تین گھنٹے کے اندر میں، تین فوجی تنصیبات میں داخل ہو چکے تھے۔ اس آپریشن کے شروع ہونے کے بعد، اسرائیل کے شہروں میں، آئرن ڈوم کو چالو کر دیا گیا اور ایک سو ساٹھ سے زائد علاقوں میں سائرن بجنے لگے۔ بہت سے اسرائیلی شہری جان بچانے کے لیے بھاگتے نظر آئے۔ بہت سے اسرائیلی شہریوں کو مزاحمت کاروں نے یرغمال بھی بنایا ہے۔ درجنوں صہیونی فوجیوں کو قیدی بنا کر، غزہ منتقل کیا گیا۔ یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ فلسطینیوں کے خلاف کارروائی کے انچارج میجر جنرل نمرود الونی بھی مبینہ طور پر یرغمال بنائے گئے لوگوں میں شامل ہیں۔ حماس کا دعویٰ ہے کہ اس نے ایک سو تیس سے زیادہ اسرائیلی شہریوں کو یرغمال بنا رکھا ہے، جن میں اعلیٰ درجے کے فوجی اہل کار بھی ہیں۔ اسرائیلی شہروں میں متعدد گاڑیاں جلتی دکھائی دی رہیں ہیں۔ اسرائیل کے متعدد ٹینک پر حملے کیے گئے اور انھیں جلایا گیا۔ رہائشی عمارتوں کے تباہ ہونے کی بھی خبر ہے۔ اس حملہ نے اسرائیل کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس آپریشن کے نتیجے میں، ایک رپورٹ کے مطابق، اب تک ہلاک ہونے والے اسرائیلیوں کی تعداد سات سو پہنچ چکی ہے، جن میں تقریباً 44 افواج بھی شامل ہیں؛ جب کہ پندرہ سو کے قریب اسرائیلی شہری زخمی ہوئے ہیں۔ اس آپریشن نے اسرائیل کے احساس برتری کو خاک میں ملا دیا اور یہ واضح کر دیا کہ اسرائیل کوئی ناقابل تسخیر نہیں۔ اس آپریشن کے بعد، اسرائیل وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے سکیورٹی ایجنسیوں کے سربراہوں کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے وزارت دفاع کے ہیڈ کوارٹر روانہ ہوا۔ وزیر اعظم نے اپنی قوم کو خطاب کرتے ہوئے کہا: "ہم حالت جنگ میں ہیں۔" انھوں نے اپنی فوج کو، پہلے ہی دن بھرپور جوابی کارروائی کی ہدایت دی۔ پھر اسرائیلی قابض فوج نے غزہ کی پٹی پر فضائی حملہ شروع کر دیا۔ اب تک قابض افواج نے آٹھ سو سے زیادہ جگہوں کو نشانہ بنایا ہے۔ اب تک تقریباً چار بڑے ٹاور تباہ کیے جا چکے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے دستوں نے شمالی غزہ کی پٹی میں، انڈونیشیا کے ہسپتال کو بھی نشانہ بنایا۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، اسرائیل کے فضائی حملوں میں تقریباً 436 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں؛ جب کہ دو ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ آج بروز: پیر، 9/ اکتوبر، آپریشن کا تیسرا دن ہے۔ قابض افواج اور حماس کے مزاحمت کاروں کے درمیان لڑائی جاری ہے۔ اس حملے کے بعد، متعدد ممالک کی طرف بیانات آنے شروع ہو گئے ہیں۔ قطر نے اسرائیل فلسطین کشیدہ صورت حال کی مذمت کرتے ہوئے تمام تر ذمہ داری اسرائیل پر عائد کی ہے۔ قطری وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ حالیہ کشیدہ صورت حال اور تشدد کا ذمہ دار صرف اسرائیل ہے۔ سعودی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ فلسطین کی غیر معمولی صورت حال کا جائزہ لے رہے ہیں، فلسطین اسرائیل کشیدگی میں، متعدد محاذوں پر تشدد کے واقعات ہوئے ہیں، فریقین سے تشدد فوری روکنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ سعودی وزارت خارجہ کا کہنا ہے کہ سعودی عرب نے پہلے ہی فلسطینیوں کے خلاف اشتعال انگیز کارروائیوں کے تباہ کن نتائج سے خبردار کر دیا تھا۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ حماس کے آپریشن کا طریقہ کار قابضین کے خلاف فلسطینی عوام کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ امریکی انتظامیہ کے ایک سینئر عہدیدار نے سنیچر کو ایک کانفرنس کے دوران کہا: "ہم اس نازک وقت میں اسرائیل کو قریبی، گہری خفیہ معلومات مشترک کرنے سمیت مدد فراہم کرنا جاری رکھیں گے۔" ہمارے وطن عزیز کے موجودہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے اسرائیل پر اس حالیہ حملے پر کہا: "اسرائیل میں دہشت گردانہ حملوں کی خبر سے گہرا صدمہ لگا ہے۔ ہماری ہمدردیاں اور دعائیں بے قصور متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں، ہم اس مشکل وقت میں اسرائیل کے ساتھ متحد ہو کر کھڑے ہیں۔" یہ راقم الحروف، اس مناسبت سے بابائے قوم مہاتما گاندھی جی نے فلسطین اور اسرائیل کے حوالے سے جو کچھ کہا، اسے نقل کرنا نہیں چاہتا؛ کیوں کہ وہ تاریخ کا حصہ ہے اور سب لوگ جانتے ہیں۔ اس موقع سے ہم سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی جی کی وہ بات نقل کرنا ضروری سمجھتے ہیں، جو انھوں نے فلسطین اور اسرائیل کے حوالے سے کہی تھی۔ انھوں نے کہا تھا: "۔۔۔ مشرق وسطیٰ کے حوالے سے صورت حال واضح ہے کہ اسرائیل کو وہ عرب سرزمین خالی کرنی پڑے گی جس پر وہ قابض ہے۔"

راہ نما ≡ مبارک کاپڑی

اعلیٰ تعلیمی اداروں میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور دعوتِ حق کے امکانات

طلبہ بھی داعیٔ حق ہی ہیں:

ہمارے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اب یہ طے کر لیں کہ اب وہ اپنی نادانی سے سیاستدانوں کو اپنا سیاسی کریئر بنانے نہیں دیں گے۔ ہمارے اکابرین نے ہنگامہ آرائی کے ذریعے ۲ رممبر پارلیمنٹ والی پارٹی کو پہلے تو ۸۶ رتک پہنچا دیا اور اب پورا ملک ہی اس کے حوالے کر دیا۔ گلی محلے کے چھوٹے موٹے لیڈران نے ہمارے ایشوز پر اپنا کریئر بنا لیا اور اب قومی سطح کے لیڈر بن گئے۔ اگر ہمارے یہاں لیڈر بننے کی یہ فیکٹری ہمیں بند کرنا ہے تو نوجوانوں کو تحمل سے کام لینا ہوگا۔ کیوں کہ ہر قسم کی ہنگامہ آرائی کے لئے ہمارے سیاسی قائدین ہمارے نوجوانوں ہی کو استعمال کرتے ہیں۔ ہمیں علم ہے کہ حکومت کے ساتھ ساتھ اگر خدانخواستہ عدلیہ بھی جانب داری سے کام لے تو انصاف کہاں ہوگا؟ البتہ اس اندھیارے میں بھی ہم نوجوانوں کو مشورہ دیں گے کہ وہ بہترین قانون داں بن جائیں!

نوجوانو! اس طرح کے حالات میں صرف غصہ ہی آتا ہے، مگر حدیبیہ کے وقت یک طرفہ ناانصافی حتّیٰ کہ رسولؐ کو صرف محمد بن عبداللہ لکھنے کا مشرکین کا اصرار رہا، مگر صحابہؓ کو غصہ نہیں آیا کیوں کہ وہ سارے تاریخ ساز نفوس، صرف اور صرف داعیِ اسلام تھے اور ہم سب (مع طلبہ) بنیادی طور پر داعیِ حق ہی ہیں۔

طلبہ کے لیے ملی ایجنڈا:

آج ہماری دینی تعلیمی وسماجی تنظیموں پر زعفرانی تفتیشی ایجنسیوں کی کڑی اور زہریلی نظریں گڑی ہوئی ہیں، ہماری تنظیمیں کام بڑے بڑے کرتی بھی ہیں البتہ حساب کتاب میں کچی ثابت ہو رہی ہیں۔ تفتیشی ایجنسیاں کسی بھی کھاتے میں مثلاً پانچ ہزار روپے کی حقیر رقم کے تعلق سے بھی آپ سے سوال کر سکتی ہیں کہ یہ رقم کہاں سے آئی۔ آپ جواب نہیں دے پائے تو اسے منی لانڈرنگ کا نام دیتی ہیں یعنی وہ رقم کسی دہشت گرد تنظیم سے آپ کے ہاں آئی ہے اور وہ اپنے جھوٹے ثبوتوں سے عدالت کو باور کراتی ہیں کہ وہ رقم غلط طریقے سے بیرون ملک سے آئی ہے۔ ہمارا سوال نوجوانوں سے یہ ہے کہ انھیں چارٹرڈ اکاؤنٹ اور آڈیٹر بننے سے کس نے روکا ہے؟ ہم راجستھان کے ایک ایسے علاقے میں طلبہ کی ذہن سازی کے لئے اکثر جاتے رہتے ہیں، جہاں کے مسلمانوں کا ملک بھر میں کروڑوں کا دودھ کا کاروبار ہے مگر اس کاروبار کا حساب کتاب دیکھنے یا آڈٹ کرنے کے لیے ان کے اپنے سی اے نہیں ہیں۔ آڈیٹرس نہیں ہیں۔ منی لانڈرنگ جیسے ملک دشمنی کے سنگین الزام سے بچانے کے لئے ہمارے نوجوانوں کے سی اے بننے میں کیا دِقت ہے؟ آج ہمارے ہزاروں مساجد و مدارس کے رجسٹرڈ ٹرسٹ ہیں اور بدبختی سے ان میں سے کئی ٹرسٹ برسہابرس تک اپنا آڈٹ نہیں کرتے، فرقہ پرست انتظامیہ اُنھیں نوٹس بھیج کر اُن کے خلاف کاروائی کر سکتے ہیں۔ اس صورت میں کیا ہمارے نوجوانوں کو یہ طے نہیں کرنا چاہیے کہ ہماری قوم کا ہر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اپنے محلے کی مسجد و مدرسہ ٹرسٹ کا مفت میں آڈٹ کریں؟

آج اشاعت دین وتعلیم کے لئے سب سے طاقتور میڈیا ہے: الیکٹرانک میڈیا، نوجوانو اگر کوئی فرقہ پرست حکومت آپ کے ایک ٹی وی چینل پر پابندی عائد کرتی ہے تو فوراً آپ کا دوسرا، تیسرا چینل تیار کیوں نہیں ہے؟ پچھلے وقتوں میں بھی ہوتا تھا اگر کسی اخبار پر حکومت پابندی عائد کرتی تھی تو دوسرے ہی روز کسی دوسرے نام سے اخبار شائع ہو جاتا تھا۔ وہ بھی بند ہوتا تھا تو تیسرے اخبار کا ڈکلیریشن تیار رہتا تھا۔ وقت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہماری قوم کے سرمایہ کار اس کاز میں سرمایہ لگائیں اور نوجوانوں کی ایک ٹیم ماس میڈیا کے کورسیس سے لیس ہو کر تیار رہے۔

کیمپس میں دین سے وابستگی:

آج بدبختی سے نوجوان طبقہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ ذہنی انتشار کا شکار دکھائی دے رہا ہے۔ ہمارے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھی اس کا نظارہ بخوبی دکھائی دیتا ہے۔ اس ضمن میں اخبارات میں بھی آئے دن خبریں بھی پڑھنے ملتی ہیں کہ ملک کے باوقار اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھی ہمارا نوجوان طبقہ مایوسی اور ڈپریشن کا شکار ہو رہا ہے۔ ان نوجوان اور تعلیمی اداروں کی حفاظت کے لئے ہمیں فکر کرنی ہے۔ جو نوجوان ڈپریشن کا شکار ہو رہے ہیں ان کو ماہر امراض نفسیات کے پاس بھیج بھیج کر صرف نیند کی گولیاں نہیں کھلانی ہیں بلکہ ایک مستقل حل پیش کرنا ہے اور اب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اس کا ہر دَور میں حل دین سے وابستگی ہے۔ اس ضمن میں ہمارا روئے سخن آج اعلیٰ تعلیمی اداروں کے نوجوانوں سے ہے۔ نوجوانو! سب سے پہلے آپ یہ ذہن نشین کر لیجیے کہ دین اسلام کے فرائض کی ادائیگی اور جد و جہد زندگی میں کوئی ٹکراؤ نہیں۔ ایسا نہ ماننے والے لوگ صرف وہی ہیں (الف) جن کے سامنے زندگی کا کوئی مقصد نہیں (ب) مکمل غیر منظم ہیں اور (ج) جو شدید ذہنی انتشار کا شکار ہیں، کچھ اس حد تک کہ ماہرین امراض نفسیات بھی اُن کی اس بیماری کا اندازہ نہیں لگا سکتے۔

اب آجائیے موجودہ تعلیمی کیمپس کی طرف۔ اعلیٰ تعلیم کی جانب ہماری پیش رفت کا جائزہ لیجیے تو یہ کڑوی حقیقت سامنے آتی ہے کہ اس میں بہتری کے لئے ابھی کوئی بہت بڑی پیش رفت ہوئی نہیں۔ مثلاً مہاراشٹر ہی کی مثال لیجیے۔ یہاں آج مسلمانوں کے ۱۲۶ رجونیئر کالج ہیں البتہ ان میں سے تین چار کالج ہی قدرے معیاری کہلائے جا سکتے ہیں ورنہ بقیہ سارے کالج بدقسمتی سے برائے نام ہی ہیں۔ لہٰذا بارہویں کے بعد کے پروفیشنل کورسیس میں جو نمایاں کامیابیاں آج ہمارے نوجوان حاصل کر رہے ہیں وہ غیروں کے ادارے ہیں لہٰذا ہمارے طلبہ کو غیر مسلم انتظامیہ کے غیر مسلم طلبہ کی اکثریت والے کالجوں میں تعلیم حاصل کرنی ہے اور ان اعلیٰ معیاری کالجوں میں داخلہ لینے والے طلبہ انتہائی ذہین ہوتے ہیں، بلاشبہ ذہانت بھی قوم کی ایک امانت ہوتی ہے۔ اس لئے ان طلبہ کو کانچ کے برتن کی طرح سنبھالنا پڑتا ہے، ذرا ہاتھ سے پھسل گئے تو بس ٹوٹ کر بکھر گئے اس لئے ان نوجوان طلبہ کے لئے دو معاملات بھی خصوصی رہنمائی کی ضرورت ہے:

(الف) غیر مسلم کیمپس میں ان کی دین سے وابستگی اور (ب) غیر مسلم طلبہ کے ساتھ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور دعوت دین کے امکانات کی تلاش۔

جس طرح عام طور پر ہندوستانی مسلمانوں کی ایک بڑی اکثریت اپنے دین کے تعلق سے ایک بے جا احساس کمتری میں مبتلا رہتی ہے، یہی حال غیروں کے تعلیمی کیمپس میں ہمارے نوجوان طلبہ وطالبات کا ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ انجانے وسوسوں اور خدشات کا شکار رہتے ہیں کہ دوسری قوم کے طلبہ کیا کہیں گے؟ اپنے دوستوں کو چھوڑ کر نماز کے لئے جاؤں تو وہ کیا کہیں گے؟ سبھی کینٹین میں پارٹی کر رہے ہیں، ہر روز کسی نہ کسی کی برتھ ڈے پارٹی ہو رہی ہے اور اسی محفل میں 'غیر موزوں' کی طرح یہ کہوں کہ 'میرا روزہ ہے' تب تو سارے دوست قہقہہ لگا کر ہنسنا شروع ہو جائیں گے۔

یہ ہمارے نوجوانوں کا محض احساس کمتری ہے اور اپنے دینی فرائض سے جی چرانے کا ایک بہانہ۔ ہمارے دینی عقائد سے چڑنے والے چند فرقہ پرست تنگ نظر اور فتنہ پسند افراد ہو سکتے ہیں، سارے ہندو نہیں۔ ہم تو یہ ذاتی تجربے سے بھی کہہ رہے ہیں مثلاً ممبئی کے ایک میڈیکل کالج میں میری بیٹی کو اس کی غیر مسلم سہیلیاں یاد دلاتی تھیں: "ارے تمہاری نماز کا وقت ہو گیا"، یہی نہیں (اس لنچنگ کے دَور میں بھی) جے جے اسپتال کی لائبریری میں غیر مسلم لڑکیاں، اپنی کرسیاں وغیرہ ہٹا کر مسلم طالبات کو نماز ادا کرنے کے لئے جگہ بناتی تھیں۔ دراصل اس ملک کی غیر مسلموں کی ایک بڑی اکثریت حق کی متلاشی ہے۔ ہم اُن تک پہنچ نہیں پا رہے ہیں۔ غالباً ہمیں خود اپنے دین کی حقانیت پر یقین نہیں ہو رہا یا پھر یہ مان کر چلتے ہیں کہ غیر مسلم ہماری بات قبول کرنے کو تیار ہی نہیں ہیں یا پھر یہ کہ ہر غیر مسلم بس ہمارے خلاف ہی ہے اور ہمارے دین کے تعلق سے صرف بغض یا عداوت ہی رکھتا ہے اور یہ خیال حقیقت سے کوسوں دُور ہوتا ہے۔ (جاری)

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
11 OCT 2023

7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملہ: پھانسی کی سزا پانے والے ملزمین کی دوران سماعت

عدالت میں موجود رہنے کی درخواست بامبے ہائی کورٹ نے مسترد کی

آئندہ جمعرات سے باقاعدہ سماعت شروع کیئے جانے کا حکم

ممبئی 10/ اکتوبر۔ دہشت گردی کے الزامات کے تحت نچلی عدالت سے پھانسی کی سزا پانے والے ملزمین کی امیدوں کو آج اس شدید دھچکا لگا جب بامبے ہائی کورٹ نے ان کی اس درخواست کو قبول کرنے سے انکار کردیا جس میں انہوں نے عدالت سے دوران سماعت جسمانی طور پر عدالت میں موجود رہنے کی گذارش کی تھی۔ آج ملزمین کو بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ عدالت میں پیش کیا گیا۔ 7/11 ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ معاملے میں آج دوران سماعت دورکنی بینچ کے جسٹس نتن سامبرے اور جسٹس این آر بورکر کو جمعیۃ علماء کی جانب سے ملزمین کی پیروی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ پایوشی رائے نے بتایا کہ پھانسی کی سزا پانے والے چار ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، آصف بشیر، فیصل عطاالرحمن، نوید حسین دوران سماعت عدالت میں رہنا چاہتے ہیں تاکہ وہ ان کے وکلاء کی مدد کرسکیں۔ ایڈوکیٹ پایوشی رائے نے دورکنی بینچ کو مزید بتایا کہ ٹرائل کے دوران جیل سے سیشن عدالت ملزمین کو چھ سو سے زیادہ مرتبہ پیش کیا گیا اس دوران ملزمین نے سیکوریٹی اہلکاروں کے ساتھ مکمل تعاون کیا تھا نیز ملزمین نے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیئے آٹھ ہزار سے زائد دستاویزات یکجا کیئے ہیں جسے وہ دوران سماعت عدالت کو اپنے وکلاء کے ذریعہ بتانا چاہتے ہیں لہذا عدالت پھانسی کی سزا پانے والے ملزمین کو ممبئی کی کسی جیل میں منتقل کرنے کا حکم جاری کرے اور پھر سماعت کے دوران انہیں مکمل سیکوریٹی میں بامبے ہائی کورٹ میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ ایڈوکیٹ پایوشی رائے کی درخواست کی سینئر وکیل راجا ٹھاکرے نے مخالفت کی اور کہا کہ ملزمین بم دھماکوں جیسے سنگین الزامات کا سامنا کررہے ہیں اور انہیں جیل سے نکال کر عدالت میں پیش کرنا ٹھیک نہیں ہوگا نیز ممبئی کی آرتھر روڈ جیل میں پھانسی کی سزا پانے والے ملزمین کو رکھنے کے انتظامات نہیں ہیں اور نا ہی جیل میں جگہ ہے، راجا ٹھاکرے نے 26/11 ممبئی حملہ مقدمہ میں ماخوذ مجرم اجمل قصاب کے مقدمہ کا حوالہ دیتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ اجمل قصاب کو بھی دوران سماعت ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پیش کیا گیا تھا۔ راجا ٹھاکرے کے دلائل کا جواب دیتے ہوئے پایوشی رائے نے عدالت کو بتایا کہ اجمل قصاب پاکستانی دہشت گرد تھا جبکہ اس مقدمہ میں ماخوذ ملزمین ہندوستانی اور وہ سب بے قصور ہیں نیز اجمل قصاب کے مقدمہ کی سماعت آرتھر روڈ جیل میں قائم خصوصی عدالت میں ہوئی تھی جبکہ اس مقدمہ کی سماعت سیشن عدالت میں ہوئی تھی، دونوں مقدمات میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ایڈوکیٹ پایوشی رائے نے عدالت کو بتایا کہ پھانسی کی سزا کی تصدیق کرنے والے مقدمات میں عموماً اپیل کی سماعت کے دوران عدالت (ہائی کورٹ) میں ملزمین کو پیش کیا جاتا ہے، یہ بات بھی درست ہے کہ یہ ملزمین کا حق نہیں ہے لیکن یہ ہائی کورٹ کی صوابدید پر منحصر ہے کہ وہ مقدمہ کی نوعیت اور ملزمین کی درخواست کے مدنظر فیصلہ صادر کرے۔ فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد دورکنی بینچ نے زبانی طور پر کہا کہ وہ ملزمین کی درخواست قبول کرنے کے حق میں نہیں ہے اور دوران سماعت ملزمین کو بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ عدالت کا رویہ دیکھنے کے بعد ایڈوکیٹ پایوشی رائے نے عدالت سے گذارش کی کہ وہ ملزمین کی درخواست خارج کرنے کی بجائے ابھی اس پر کوئی فیصلہ صادر نا کرے، مقدمہ کی سماعت کے دوران اس تعلق سے پھر سے عدالت سے رجوع کیا جائے گا جسے عدالت نے منظور کرلیا۔ عیاں رہے کہ نچلی عدالت سے ملنے والی پھانسی کی سزا کی تصدیق کے لیئے استغاثہ 12/ اکتوبر سے بحث کا آغاز کریگی۔ عدالت نے پہلے مرحلہ میں دو دون سماعت کے لیئے متعین کیا ہے۔ دوران سماعت عدالت میں جمعیۃ علماء کی جانب سے ایڈوکیٹ شریف شیخ، ایڈوکیٹ عبدالوہاب خان، ایڈوکیٹ انصار تنبولی، ایڈوکیٹ گورو بھوانی، ایڈوکیٹ ادتیہ مہتا، ایڈوکیٹ حفیظ، ایڈوکیٹ اعجاز شیخ و دیگر موجود تھے۔ واضح رہے کہ خصوصی مکوکا عدالت کے جج وائی ڈی شدے نے ممبئی لوکل ٹرین بم دھماکہ کا فیصلہ سناتے ہوئے پانچ ملزمین احتشام قطب الدین صدیقی، کمال انصاری، فیصل عطاء الرحمن شیخ، آصف بشیر اور نوید حسین کو پھانسی اور 7/ملزمین محمد علی شیخ، سہیل شیخ، ضمیر لطیف الرحمن، ڈاکٹر تنویر، مزمل عطاء الرحمن شیخ، ماجد شفیع، ساجد مرغوب انصاری کو عمر قید کی سزا سنائی تھی جبکہ ایک ملزم عبدالواحد دین محمد کو باعزت بری کردیا تھا۔ بامبے ہائی کورٹ ایک جانب جہاں ریاستی حکومت کی جانب سے داخل کنفرمیشن اپیلوں پر سماعت کریگی وہیں تمام ملزمین کی جانب سے نچلی عدالت کے فیصلہ کے خلاف داخل اپیلوں پر سماعت کریگی۔ پھانسی کی سزا پانے والے کمال انصاری کا کرونا کے دوران ناگپور سینٹرل جیل میں انتقال ہوگیا تھا۔

وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے 19 ویں ایشیائی کھیلوں میں حصہ لینے والے ہندوستانی دستے کے ریلوے کھلاڑیوں کو مبارکباد دی

نئی دلی۔ 10/اکتوبر۔ ایم این این۔ ریلوے، مواصلات، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر جناب اشونی ویشنو نے 19 ویں ایشیائی کھیلوں میں حصہ لینے والے ہندوستانی دستے کے سینئر اسپورٹس آفیسر، ایسٹرن ریلوے اور ڈپٹی شیف ڈی مشن محترمہ ڈولا بنرجی، امیت روہیداس، اسٹنٹ۔ اسپورٹس آفیسر، ایسٹ کوسٹ ریلوے اور گولڈ میڈلسٹ ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے رکن سے آج ریل بھون، نئی دہلی میں ملاقات کی۔ وزیر نے چین کے ہانگ زو میں منعقدہ 19 ویں ایشیائی کھیل 2022 میں ہندوستانی دستے کی شاندار کامیابی پر انہیں مبارکباد دی۔ انڈین ریلویز کے کل 98 اراکین، جن میں 90 کھلاڑی، 07 کوچز اور محترمہ ڈولا بنرجی بطور ڈپٹی شیف ڈی مشن شامل ہیں، نے مذکورہ ایشین گیمز میں حصہ لیا۔ ان میں سے 39 کھلاڑیوں نے مجموعی طور پر 43 انفرادی اور ٹیم گیم کے تمغے جیتے ہیں۔ اس ایشیائی کھیلوں میں 107 تمغوں کی ہندوستانی تعداد میں انڈین ریلوے کے کھلاڑیوں نے 22 تمغوں کے لیے اپنا حصہ ڈالا ہے۔ 18 ویں ایشیائی کھیلوں، 2018 میں 69 تمغوں کی ہندوستانی تعداد میں انڈین ریلوے کھلاڑیوں کے 09 تمغوں کے مقابلے میں، ان کا حصہ 19 ویں ایشیائی کھیلوں میں ہندوستان کے جیتنے والے 107 تمغوں میں سے 22 ہے۔ اس طرح ہندوستانی تمغوں کی تعداد میں آئی آر پلیئرز کی شراکت میں 58 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

بھارت اس ہفتے قومی دارالحکومت میں برکس بین الاقوامی مقابلہ جاتی کانفرنس

نئی دلی۔ 10/اکتوبر۔ ایم این این۔ بھارت اس ہفتے قومی دارالحکومت میں آٹھویں برکس بین الاقوامی مقابلہ کانفرنس کی میزبانی کرے گا اور اس تقریب میں 600 سے زیادہ مندوبین کی شرکت متوقع ہے۔ یہاں صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے، مسابقتی کمیشن آف انڈیا (سی سی آئی) کی چیئرپرسن روینت کور نے منگل کو کہا کہ کانفرنس میں تین مکمل اور چار بریک آؤٹ سیشن ہوں گے۔ کانفرنس کا بنیادی مقصد تعاون کو فروغ دینا اور سیکھنے کو بانٹنا ہے۔

ساکول، تعلقہ شرور ضلع لاتور میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصلاح معاشرہ

پیغمبر اسلامؐ کی ذاتِ مبارکہ پوری انسانیت کیلئے کامل نمونہ ہے: مولانا محمد عرفان قاسمی

10/اکتوبر 2023۔ (پریس ریلیز) بروز پیر آج یہاں ضلع لاتور کے قصبہ ساکول کی جامع مسجد کے وسیع و عریض میدان میں جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ کے زیر انتظام ایک عظیم الشان جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم و اصلاح معاشرہ بصدارت قاری شمس الحق صاحب قریشی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) منعقد کیا گیا، جس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، مفتی محمد اویس صاحب قاسمی (جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع لاتور) نے اجلاس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے جمعیۃ علماء کا مختصر تعارف کراتے ہوئے فرمایا کہ اس جماعت کا ملک کو آزاد کرنے میں بڑا اہم کردار اور حصہ رہا ہے، اور آج بھی ملک کی ترقی و تعمیر میں یہ جماعت نمایاں جدوجہد کررہی ہے۔ مفتی اویس قاسمی صاحب نے مزید کہا کہ جمعیۃ علماء ہند مسلمانوں کی وہ واحد تنظیم ہے جس نے آزادی سے لے کر اب تک دینی، ملی، رفاہی، سیلاب زدگان کی امداد بے گناہ نوجوانوں کو جیلوں سے چھڑانے جیسے بے شمار خدمت انجام دے رہی ہے، اس وقت مسلمانوں کے معاشرتی حالات میں سدھار و اصلاح کے لئے صوبائی صدر محترم مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت کے مطابق اصلاح معاشرہ کی دس روزہ تحریک علاقہ مرہٹواڑہ میں چلائی جارہی ہے اور اس کے ذریعہ یہ پیغام دیا جارہا ہے کہ موجودہ حالات میں مسلمان خود کو سیرت نبوی ﷺ کے اسوہ پر ڈھالنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد عرفان صاحب قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ امت مسلمہ اس وقت بہت ہی نازک دور سے گزررہی ہے، ان کی سب سے قیمتی چیز ایمان ہے جو ان کے دنیوی اور اخروی کامیابی کی کنجی اور مسلمان کو جان و مال سے زیادہ محبوب ہے۔ انہوں نے سماج سدھار اور سدبھاؤنا کے قیام کی ضرورت کو بیان کیا کہ اس وقت ملک کے موجودہ حالات میں ہم سب کو مل جل کر، پیار محبت کے ساتھ رہنے کی ضرورت ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو تعلیمات ہیں وہ انسانیت کے لیے بے حد مفید ہیں اور پیغمبر اسلامؐ کی ذاتِ مبارکہ پوری انسانیت کیلئے کامل نمونہ ہے۔ اس اجلاس میں جناب مومن مجیب صاحب نے سیرت النبی کا پیغام مراٹھی زبان میں برادران وطن کے پیش فرمایا، اخیر میں شرکاء میں حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب، حضرت مولانا طاہر محمود صاحب، حضرت مولانا حافظ ذاکر صاحب، مفتی عبدالرحمن صاحب، حافظ رضی الدین صاحب، مولانا عبدالجبار صاحب، حضرت مولانا حافظ نثار صاحب، مفتی عبدالجبار صاحب وغیرہ رہے۔ اس پروگرام میں جہاں علاقے کے مسلمانوں کی بڑی تعداد شریک تھی وہاں برادران وطن بھی خاصی تعداد میں شریک تھے۔ اخیر میں حضرت مولانا محمد عرفان صاحب دامت برکاتہم کی دعاء پر اجلاس کا اختتام عمل میں آیا۔

پاکستان نے نقدی کی کمی کے سبب پی اے ایف نے چینی آرڈرز منسوخ کئے

اسلام آباد۔ 10/اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان ایئر فورس (پی اے ایف) گزشتہ چند سالوں میں معیشت کو درپیش بڑے پیمانے پر کیش بحران کی سپلائی میں غیر معمولی تاخیر، ناقص اسپیئرز کی وجہ سے کئی چینی ساختہ طیاروں اور لوازمات کے ہتھیاروں کے نظام کے آرڈر منسوخ کر رہی ہے۔ منسوخ شدہ آرڈرز کی مالیت 8. 2 ملین ڈالر ہے۔ خریداری کو ہموار کرنے کی ضرورت سے زیادہ پی اے ایف کا بنیادی مسئلہ ورک ہارس ہے، چینیوں نے جے ایف 17 بنایا جس نے اس سال اپریل کے ایک نوٹ کے مطابق اس کے الیکٹرانک میکینک سسٹم O2(وارننگ سسٹم) میں ایک نئی خرابی پیدا کردی تھی۔ ہوائی جہاز کا انجن جو شروع سے ہی مشکلات کا شکار ہے۔ کئی انجنوں میں بار بار فیل ہونے اور قابل اعتمادی کی خرابی ہوتی ہے۔ انجنوں کی ایک بڑی تعداد نے انجن گائیڈ وینز، ایگزاسٹ نوزل اور فریم سٹیبلائزر پر دراڑیں پیدا کردی ہیں۔ اس کے اوپری حصے میں، پی اے ایف کونے کونے کاٹ کر مستقبل قریب میں صرف انتہائی ضروری آپریشنل ہتھیار، اسپیئرز اور لوازمات کا آرڈر دینے پر مجبور ہے۔ یہ مالیاتی قلت کی وجہ سے ضروری ہو گیا ہے جس نے گزشتہ دو سالوں سے پاکستان کی معیشت کے ہر شعبے کو متاثر کیا ہے۔ اس سال جنوری کے سرکاری مالیاتی بیانات کے مطابق، آرڈرز کی تکمیل کے باوجود 11.3 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کے آرڈرز کی ادائیگی ابھی باقی ہے۔ مزید برآں، چینی فرموں کی جانب سے عملدرآمد کے احکامات کے لیے 3.2 ملین امریکی ڈالر مالیت کے بلوں کا دعویٰ کرنا باقی ہے۔ متاثرہ ہتھیاروں اور ایئر پلیٹ فارمز میں JF-17 تھنڈر ملٹی رول لڑاکا طیارہ، قراقرم- (K-8) 8 سنگل انجن، جدید جیٹ ٹرینر اور لائٹ اٹیک ایئر کرافٹ F-7، ایئر گارڈ اور 19 سیٹوں والا Y12 سیریز کے جڑواں طیارے شامل ہیں۔ چینی ساختہ طیاروں اور اسپیئر پارٹس کی مشکلات کے ان تازہ ترین سلسلے نے پاکستانی فورس کی آپریشنل صلاحیت کو مزید تباہ کر دیا ہے۔ 1999 میں، جب چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر JF-17 لڑاکا جیٹ تیار کرنے کا معاہدہ کیا، تو اسے Mig-29، Su-30MKI اور Mirage-2000 کے برابر ایک مضبوط طیارے کے طور پر پیش کیا گیا۔ تاہم، پاکستان ایئر فورس (پی اے ایف) کو اس بات کا احساس ہوا ہے کہ اس کی بہت زیادہ مایوسی ہے کہ اصل کارکردگی چینیوں کے بلند بانگ دعوؤں سے بہت کم ہے۔ پی اے ایف حکام میں مایوسی کا ایک بنیادی ذریعہ JF-17 کی سب پار سروس ایبلٹی اور دیکھ بھال ہے۔ انہوں نے اپنے چینی ہم منصبوں کو سروس کے ناکافی معیار اور مرمت کے بے تحاشہ اخراجات کے حوالے سے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ مزید برآں، JF-17 کے انجن کے مسائل مسلسل پیچیدہ ہوتے جارہے ہیں، جو چین کی جانب سے اسپیئر پارٹس کو محفوظ کرنے کی جدوجہد اور پابندیوں کی وجہ سے روس سے امداد کی وجہ سے مزید پیچیدہ ہو گئے ہیں۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ چین روسی انجن کے متبادل کے طور پر ایک نئے انجن، Guizhou WS-13 Taishan پر کام کر رہا ہے، لیکن اس کی ترقی ابھی بھی جاری ہے۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ چین ناقص روسی انجنوں کی مرمت میں وسائل کی سرمایہ کاری پر اپنے نئے انجن کو فروغ دینے کو ترجیح دے گا۔ مزید برآں، پی اے ایف نے نوٹ کیا ہے کہ JF-17 کے ایندھن کے قابل نہ ہونے والے انجن کے نتیجے میں محدود وقت اور توسیعی جنگی فضائی گشت مشنز ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے فضائیہ نے انجن کو نئے FADEC RD-33MK انجن سے تبدیل کرنے پر غور کیا ہے، حالانکہ اس معاملے پر کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا ہے۔ خلاصہ یہ کہ JF-17 اسکواڈرن نے، جو کہ اعلیٰ شرح سے غیر خدماتی، بار بار انجن کی خرابی، اسپیئر پارٹس کی ناکافی فراہمی، اور اہم آرڈرز کو منسوخ کرنے کی ضرورت سے دوچار ہیں۔

افغانوں کو نکالنے کا پاکستانی اقدام سراپا احتجاج

اسلام آباد۔ 10/اکتوبر۔ ایم این این۔ پاکستان کا اپنی سرزمین سے 1.7 ملین افغان شہریوں کو بے دخل کرنے کا اچانک عزم جو کہ پناہ گزینوں کے طور پر رجسٹرڈ نہیں ہیں، اسلام پسند جماعتوں اور احتجاج کرنے والے گروپوں اور حقوق کی تنظیموں کے ساتھ تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مشکلات کا شکار ہو گئے ہیں۔ اگرچہ عبوری، غیر منتخب حکومت کے ساتھ اقتدار میں آنے والے اس اقدام کے پیچھے تمام طاقتور فوج ہے، لیکن فوج پر تنقید آسانی سے خاموش ہے اور حکومت کی ساکھ اور افادیت پر سوالیہ نشان لگ رہا ہے۔ سب سے بڑی اسلامی جماعت، جمعیت العلماء (فضل) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے اس اقدام کو 'غیر انسانی' قرار دیا ہے۔ رحمان کے لیے مہاجرین کی موجودہ نسل جنگجوؤں کی اولاد ہے۔ یہ افغانی، چاہے انہیں ووٹنگ کا حق حاصل ہو یا نہ ہو، ان کے اہم سیاسی حامی ہیں۔ رحمان کی قیادت میں، اسلام پسند گروپوں نے شمولیت اختیار کر لی ہے اور حکومت کی طرف سے ممنوعہ گروہ زمین پر کام کر رہے ہیں۔ پاکستانی اور باہر کے تجزیہ کاروں نے کہا ہے کہ 1970 کی دہائی سے افغانستان میں عدم استحکام کے ہر مرحلے نے خشکی سے گھرے ملک سے خاندانوں کی لہریں لائی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان نے یہ سہولت اس لیے فراہم کی کیونکہ اسے سعودی عرب نے بینک رول کیا تھا اور اسے امریکی قیادت میں مغربی دنیا کی سیاسی اور فوجی حمایت حاصل تھی اور پھر روبیوں سے لڑنے کا خواہشمند تھا۔ تاہم، اس عمل میں، پاکستان منشیات اور جرائم اور مختلف قومیتوں کے مسلح جنگجوؤں کی آمد کا مرکز بن گیا۔ ایک اداریہ میں، ڈان اخبار نے ان احتیاطوں کی طرف اشارہ کیا، جو اقوام متحدہ کی مختلف ایجنسیوں اور غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے قانونی اور زمینی دونوں طرح سے عملی ہیں جو افغانستان میں گزشتہ ہفتے کے آخر میں آنے والے شدید زلزلے کے ساتھ افغانوں کے درمیان کام کر رہے ہیں جہاں 2,000 سے زیادہ افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو گئے تھے۔ اس نے نگران حکومت کی طرف سے "غیر معمولی بے تابی" کے بارے میں کہا کہ "افغانستان میں تشدد، ظلم وستم اور غربت سے بھاگنے والوں کو زبردستی واپس اس شورش زدہ ملک میں دھکیلنے کے لیے بے چین ہے۔" اس نے انوارالحق کاکڑ حکومت کی ایک وزارت کی طرف اشارہ کیا "یہاں تک کہ غیر دستاویزی تارکین وطن کو یاد دلانے کے لیے کہ وہ X پر الٹی گنتی چلا رہے ہیں کہ وہ اس ملک میں کتنے دن باقی ہیں۔" حکومت کے کارروائی کرنے کے حق پر سوال نہ اٹھاتے ہوئے، خاص طور پر غیر رجسٹرڈ لوگوں کے خلاف، اخبار نے سوال کیا کہ کیا "ان لاکھوں انسانوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا جنہوں نے پاکستان میں ایک ساتھ زندگی اجیرن کر رکھی ہے اور انہیں دہشت گردی اور غیر یقینی مستقبل کی طرف واپس بھیجنا درست ہے؟ ہنگامہ غیر ضروری طور پر ٹھنڈا لگتا ہے، جو انہیں پیک کرنے اور چھوڑنے کے لیے دی گئی مختصر ڈیڈ لائن کی وجہ سے مزید بڑھ گیا ہے۔ اہم تنقید یہ رہی ہے کہ بے دخلی کے اقدام کا پس منظر عسکریت پسندی اور دہشت گردی کے بڑھتے ہوئے تشدد کے تناظر میں بنایا گیا ہے جس میں اس سال اضافہ ہوا تھا۔

رکن اسمبلی رئیس شیخ کے ہاتھوں غیبی نگر کے حاجی مقصود حسین ہیلتھ کلب کا افتتاح

بھیونڈی بنکروں کا شہر ہے. اس کی ترقی کے لئے ہماری ہر سطح پر کوششیں جاری رہے گی. رئیس شیخ

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی بنکروں کا شہر ہے. اس کی ہمہ جہت ترقی کے لئے ہماری تمام تر کوششیں جاری رہیں گی. میں سماج وادی پارٹی سے منتخب ایم ایل اے ہوں. اسمبلی میں کہا جاتا ہے کہ تھانہ ضلع میں سب سے زیادہ فنڈ بھیونڈی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے. ان خیالات کا اظہار یہاں کے غیبی نگر میں حاجی مقصود حسین ہیلتھ کلب کے افتتاح کے موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی رئیس شیخ نے کیا. انہوں نے بتایا کہ جب وہ کچھ دنوں قبل اچانک اس ہیلتھ کلب کا دورہ کیا تو اس وقت اس کلب کی حالت انتہائی خستہ تھی. اس لئے انہوں نے اپنے فنڈ سے 30 لاکھ روپے کے فنڈ سے اس ہیلتھ کلب کا renovation کیا تاکہ اس علاقے کے سینکڑوں نوجوان اس سے فیض یاب ہوسکیں. اور آج اس ہیلتھ کلب کا افتتاح کر دیا گیا ہے. یہاں کے لوگوں میں خوشی ہے یہی میرا انعام ہے. اس موقع پر سماجوادی پارٹی کے رہنما عبدالسلام نعمانی، علاقے کے سابق کارپوریٹر پرشانت لاڈ سمیت علاقے کے دیگر معززین اور سماجوادی پارٹی کے عہدیداران اور کارکنان بھی موجود تھے

پاکستان کا 17 لاکھ افغان باشندوں کو ملک بدر کرنے کا منصوبہ

کراچی۔ 10/اکتوبر۔ ایم این این۔ گزشتہ ہفتے، حکومت پاکستان نے اعلان کیا کہ تمام غیر دستاویزی تارکین وطن یکم نومبر تک ملک چھوڑ دیں یا ملک بدری کا سامنا کریں۔ افغان مہاجرین پاکستان میں غیر قانونی تارکین وطن کا سب سے بڑا گروہ ہیں جن کی کل تعداد 1.7 ملین ہے۔ اس میں وہ 600,000 شامل ہیں جو اگست 2021 میں طالبان کے اقتدار پر قبضے کے بعد افغانستان سے فرار ہو گئے تھے۔ پاکستان کے اس اچانک اعلان نے بہت سے ماہرین اور تبصرہ نگاروں کو حیران کر دیا ہے۔ حالات کا سیاق وسباق کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اسلام آباد نے یہ فیصلہ دو بنیادی مقاصد کے حصول کے لیے کیا ہے۔ سب سے پہلے، افغانوں کی بڑے پیمانے پر ملک بدری کا استعمال کرتے ہوئے، پاکستان پڑوسی طالبان حکومت پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ افغانستان سے شروع ہونے والے سرحد پار حملوں کو روکنے کے لیے اسلام آباد کے ساتھ تعاون کرے۔ ایک مطالبہ جسے طالبان قبول کرنے سے گریزاں ہیں۔ پاکستان کا یہ بھی ماننا ہے کہ پاکستان میں مقیم افغان تارکین وطن کو ملک کے اندر دہشت گردانہ حملوں کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ پاکستان کے نگراں وزیر داخلہ سرفراز بگٹی نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ جنوری سے اب تک پاکستان میں 24 خودکش دھماکے ہوئے ہیں جن میں سے 14 افغان شہریوں نے کیے ہیں۔ دوسرا، اسلام آباد کا خیال ہے کہ افغان تارکین وطن یومیہ 5 ملین امریکی ڈالرز کی پاکستان سے باہر سمگلنگ میں ملوث ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے اس سال کے شروع میں پاکستان کے ڈیفالٹ میں اہم کردار ادا کیا تھا، جسے صرف بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ آخری لمحات کے معاہدے کے ذریعے روکا گیا تھا۔ افغانوں کے کاروبار کے خلاف کریک ڈاؤن کر کے اور غیر قانونی طور پر ملک میں مقیم افراد کو ملک بدر کر کے، پاکستان اپنی معیشت کو مزید بگاڑ سے بچانے کے لیے زرمبادلہ کے رساو کو دور کرنے کی امید رکھتا ہے۔ مزید برآں، سیاسی پنڈت 1.7 ملین افغانوں کو ملک بدر کرنے کے اپنے بلند حوصلہ جاتی ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پاکستان کی ساختی صلاحیت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ اسلام آباد کے پاس تقریباً 20 لاکھ افراد کو گرفتار کرنے اور ملک بدر کرنے کے لیے درکار انسانی اور مالی وسائل نہیں ہیں۔ اس مشق کے لیے لاکھوں اضافی سیکیورٹی اہلکاروں اور جیلوں میں جگہ کی ضرورت ہوگی۔ پاکستان کو جن معاشی مشکلات کا سامنا ہے، اس کے پیش نظر ملک اس مشق کے لیے درکار بھاری اخراجات کی مالی اعانت کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔ غریب افغان تارکین وطن کو واپس طالبان کے زیر کنٹرول افغانستان بھیجنا، جن میں سے زیادہ تر 2021 میں فرار ہو گئے تھے، انسانی حقوق کی خلاف ورزی تصور کیا جائے گا اور اس سے پاکستان کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچے گا۔ درحقیقت، اس مجوزہ اقدام کی مذمت پہلے ہی شروع ہو چکی ہے، اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ پاکستان سے افغانوں کو زبردستی ملک بدر کرنے میں خاندانوں کی علیحدگی اور نابالغوں کی ملک بدری شامل ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے پاکستان پر زور دیا کہ افغانوں کو عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کی اجازت دی جائے اور انہیں افغانستان بھیجے جانے کے خوف سے آزاد کیا جائے جہاں انہیں طالبان کے ظلم وستم کا سامنا ہے۔ یہ تو ابھی شروعات ہے۔ جب پاکستان نے باضابطہ طور پر ملک بدری کا عمل شروع کیا تو اسے کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ اسلام آباد کو زندہ رہنے کے لیے قرضوں کی صورت میں عالمی برادری کی حمایت کی ضرورت ہے، وہ ان کے غصے کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

परभणी शहर महानगर पालिका, परभणी

जा.क्र.२०२३/प्रभाग समिती क/कावी ४३९ दिनांक २८/९/२०२३

जाहीर प्रगटन

याद्वारे सर्व जनते कळविण्यात येते की, परभणी शहर महानगरपालिकेच्या प्रभाग समिती क अंतर्गत आरोग्य नगर या परिसरातील श्री चंदू खोब्राजी धुमाडे यांचा सर्व्हे क्रमांक ४२ गट ९७ मधिल प्लॉट क्रं 189 ज्यांचा घर/मालमत्ता क्रमांक (असल्यास) १८/४२/९७/१८९ वसुली वार्ड क्रमांक १२ हा अर्ज शपथपत्र रजिस्टरीस्टीफाप बी/सी ची पावती, एन-ए ची पावती सातबारा या कागदपत्रांच्या आधारे श्री गंगासागर विठ्ठलराव येगाडे यांनी स्वतःच्या नावे हस्तांतरण करण्यासाठी दिनांक २८/९/२३ रोजी अर्ज दिला आहे.

सदर प्लॉटचे श्री गंगासागर विठ्ठलराव येगाडे नावे हस्तांतरण करण्यास काही अक्षेप वा तक्रार असल्यास जाहीर प्रगटनाच्या दिनांकापासून सात (०७) दिवसांच्या आत लेखी स्वरुपात अर्ज आवश्यक कागदपत्रांसह प्रभाग समिती कार्यालयात सादर करावा. आक्षेप मुदतीत प्राप्त न समजून हस्तांतरणाची प्रक्रिया पूर्ण करण्यात येईल.

प्लॉटची चतु:सीमा खालील प्रमाणे
पूर्वेस : ओपन स्पेस
पश्चिमेस : ९ मिटर चा रोड
दक्षिणेस : प्लॉट नं.१९०
उत्तरेस : प्लॉट नं.१८८

सहायक आयुक्त
प्रभाग समिती - क
परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

परभणी शहर महानगर पालिका, परभणी

जा.क्र.२०२३/प्रभाग समिती क/कावी ३६ दिनांक २८/९/२०२३

जाहीर प्रगटन

याद्वारे सर्व जनते कळविण्यात येते की, परभणी शहर महानगरपालिकेच्या प्रभाग समिती क अंतर्गत विवेक नगर बसमत रोड या परिसरातील श्री/सौ सुधाबाई लक्ष्मनराव सराफ यांचा सर्व्हे क्रमांक ३०५ व २ अ मधिल प्लॉट क्रं बी-१५८ ज्यांचा घर/मालमत्ता क्रमांक (असल्यास) नविन ७२१ वसुली वार्ड क्रमांक १६ हा अरवी व पत्रीका ना हरकत प्रमाणपत्र सभासदाची यादी अरवी व पत्रीका शपथपत्र, महाराष्ट्र शासन मालमत्ता पत्रक वारसाप्रमाणपत्र, बेंटरमेटचार्ज पावती या कागदपत्रांच्या आधारे १) श्री संजीव लक्ष्मणराव सराल २) राजीव लक्ष्मणराव सराल ३) संदीप लक्ष्मणराव सराल ४) प्रमोद लक्ष्मणराव सराल यांनी स्वतःच्या नावे हस्तांतरण करण्यासाठी दिनांक ०३/१०/२०२३ रोजी अर्ज दिला आहे.

सदर प्लॉटचे श्री संजीव लक्ष्मणराव सराल व इतर (३) नावे हस्तांतरण करण्यास काही अक्षेप वा तक्रार असल्यास जाहीर प्रगटनाच्या दिनांकापासून सात (०७) दिवसांच्या आत लेखी स्वरुपात अर्ज आवश्यक कागदपत्रांसह प्रभाग समिती कार्यालयात सादर करावा. आक्षेप मुदतीत प्राप्त न समजून हस्तांतरणाची प्रक्रिया पूर्ण करण्यात येईल.

प्लॉटची चतु:सीमा खालील प्रमाणे
पूर्वेस : प्लॉट क्रमांक वि-१५७
पश्चिमेस : प्लॉट क्रमांक १५९
दक्षिणेस : म.न.पा रस्ता
उत्तरेस : समता नगर

सहायक आयुक्त
प्रभाग समिती - क
परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

परभणी शहर महानगर पालिका, परभणी

जा.क्र.२०२३/प्रभाग समिती क/कावी ३५८/२०२३ दिनांक २८/९/२०२३

जाहीर प्रगटन

याद्वारे सर्व जनते कळविण्यात येते की, परभणी शहर महानगरपालिकेच्या प्रभाग समिती क अंतर्गत यशवंत नगर परभणी या परिसरातील श्री माणीक नामदेव मोहिते यांचा सर्व्हे क्रमांक १४/२ मधिल प्लॉट क्रं ०३ ज्यांचा घर/मालमत्ता क्रमांक (असल्यास) १११८ वसुली वार्ड क्रमांक १/अ हा खरेदीखत सातबारा बेंटरमेटचार्ज पावती `.५००/-बॉन्ड शपथ पत्र या कागदपत्रांच्या आधारे श्री बालासाहेब पि.लक्ष्मणराव जाधव यांनी स्वतःच्या नावे हस्तांतरण करण्यासाठी दिनांक २६/९/२३ रोजी अर्ज दिला आहे.

सदर प्लॉटचे श्री बालासाहेब पि.लक्ष्मणराव जाधव नावे हस्तांतरण करण्यास काही अक्षेप वा तक्रार असल्यास जाहीर प्रगटनाच्या दिनांकापासून सात (०७) दिवसांच्या आत लेखी स्वरुपात अर्ज आवश्यक कागदपत्रांसह प्रभाग समिती कार्यालयात सादर करावा. आक्षेप मुदतीत प्राप्त न समजून हस्तांतरणाची प्रक्रिया पूर्ण करण्यात येईल.

प्लॉटची चतु:सीमा खालील प्रमाणे
पूर्वेस : भुखंड क्र.४
पश्चिमेस : भुखंड क्रं.२
दक्षिणेस : रस्ता
उत्तरेस : सर्वे नंबर १४/१

सहायक आयुक्त
प्रभाग समिती - क
परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

परभणी शहर महानगर पालिका, परभणी

जा.क्र.२०२३/प्रभाग समिती क/कावी ३५४ दिनांक २८/९/२०२३

जाहीर प्रगटन

याद्वारे सर्व जनते कळविण्यात येते की, परभणी शहर महानगरपालिकेच्या प्रभाग समिती क अंतर्गत रामभूहण नगर या परिसरातील श्री प्रभाकर शंकरराव जोशी यांचा सर्वे क्रमांक ३१२ व ३१३ मधिल प्लॉट क्रं ४४ चा भाग ज्यांचा घर/मालमत्ता क्रमांक (असल्यास) ४०९/६ नवीन ५५६ वसुली वार्ड क्रमांक १६ हा खरेदीखत, एक ए आकार, हस्तातरण पत्र शपथ पत्र या कागदपत्रांच्या आधारे श्री राहुल रघुनाथ कनकदंडे यांनी स्वतःच्या नावे हस्तांतरण करण्यासाठी दिनांक २६/०९/२०२३ रोजी अर्ज दिला आहे.

सदर प्लॉटचे श्री राहुल रघुनाथ कनकदंडे नावे हस्तांतरण करण्यास काही अक्षेप वा तक्रार असल्यास जाहीर प्रगटनाच्या दिनांकापासून सात (०७) दिवसांच्या आत लेखी स्वरुपात अर्ज आवश्यक कागदपत्रांसह प्रभाग समिती कार्यालयात सादर करावा. आक्षेप मुदतीत प्राप्त न समजून हस्तांतरणाची प्रक्रिया पूर्ण करण्यात येईल.

प्लॉटची चतु:सीमा खालील प्रमाणे
पूर्वेस : समाईक रस्ता व त्या पलीकडे बाबुराव दामुके याचे घर
पश्चिमेस :सरस्वती बाबुराव राऊत व सुभाष श्रोगाजी सोनटक्के याचे घर
दक्षिणेस : अशोक गोविंदराव यांचे घर
उत्तरेस : रघुनाथ बापुराव कनकदंडे

सहायक आयुक्त
प्रभाग समिती - क
परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

परभणी शहर महानगर पालिका, परभणी

जा.क्र.२०२३/प्रभाग समिती क/कावी२०/०१/३४१/२३ दिनांक २८/९/२०२३

जाहीर प्रगटन

याद्वारे सर्व जनते कळविण्यात येते की, परभणी शहर महानगरपालिकेच्या प्रभाग समिती क अंतर्गत विजय श्री नगर या परिसरातील श्री लक्ष्मीकांत मधूकर देशपांडे यांचा सर्वे क्रमांक २७३,२७४ मधिल प्लॉट क्रं ३८ ज्यांचा घर/मालमत्ता क्रमांक (असल्यास) २२९ वसुली वार्ड क्रमांक ७ हा सोसायटी नाहरकत १७१, सभासद बिवुक/सा बहेर चा या कागदपत्रांच्या आधारे श्री सौ अरुंधती अरुण देशपांडे यांनी स्वतःच्या नावे हस्तांतरण करण्यासाठी दिनांक २५-८-२३ रोजी अर्ज दिला आहे.

सदर प्लॉटचे श्री/सौ अरुंधती अरुण देशपांडे नवे हस्तांतरण करण्यास काही अक्षेप वा तक्रार असल्यास जाहीर प्रगटनाच्या दिनांकापासून सात (०७) दिवसांच्या आत लेखी स्वरुपात अर्ज आवश्यक कागदपत्रांसह प्रभाग समिती कार्यालयात सादर करावा. आक्षेप मुदतीत प्राप्त न समजून हस्तांतरणाची प्रक्रिया पूर्ण करण्यात येईल.

प्लॉटची चतु:सीमा खालील प्रमाणे
पूर्वेस : प्लॉट ३९
पश्चिमेस : प्लॉट ३७
दक्षिणेस : प्लॉट ४७
उत्तरेस : रोड

सहायक आयुक्त
प्रभाग समिती - क
परभणी शहर महानगरपालिका, परभणी

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق و توثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

ڈی مارٹ کے قریب چوروں نے گھر میں گھس کر

خاتون کی پٹائی کر کے زیورات لوٹ لئے

ناندیڑ: 10/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) آج دوپہر ایک بجے کے قریب ایک چور نے ڈی مارٹ (مالیگاؤں روڈ) پر واقع ایک بینک ملازم کے گھر میں گھس کر اس کی بیوی کو بری طرح مارا پیٹا اور اس کے گلے سے کچھ زیورات چھین لئے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق آشیش دوڑکے کا گھر ڈی مارٹ روڈ پر ہے۔ وہ مراٹھواڑہ گرامین بینک میں ملازم ہے۔ آج بروز منگل 10/اکتوبر کو دوپہر ایک بجے کے قریب اس کی بیوی شوبھانگی گھر میں اکیلی تھی۔ اس وقت چاکلیٹی رنگ کی قمیض پہنے ایک 40 سالہ شخص نے شوبھانگی سے پوچھا کہ کیا یہ جادھو کا گھر ہے؟ اس موقع پر کوستوبھ سوریا ونشی اور رکمنی بائی اندورکر وہاں موجود تھیں۔ یہ بتانے کے بعد کہ یہ جادھو کا گھر نہیں ہے، سوریہ ونشی اور اندورکر اپنے کاموں میں مصروف ہوگئیں۔ وہاں آنے والا 40 سالہ شخص زبردستی آشیش دوڑکے کے گھر میں گھس گیا اور دروازہ اندر سے بند کردیا۔ دوڑکے کی بیوی شوبھانگی کو بری طرح مارا پیٹا گیا اور اس کے جسم پر پہنے ہوئے سونے کے زیورات لے کر فرار ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سینئر پولیس آفیسر، بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن سوریہ موہن بولنواد، کئی پولس اہلکار، لوکل کرائم برانچ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ زخمی شوبھانگی کو علاج کے لیے اسپتال بھیجا گیا ہے۔ پولیس ٹیم فی الحال واقعہ کی باریک بینی سے تحقیقات کررہی ہے اور کتوں کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ گھر میں بہت خون نظر آرہا تھا۔ پولیس علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کررہی ہے۔ اس میں سے ایک چاکلیٹ رنگ کی قمیض پہنے ہوئے شخص کو تلاش کیا جارہا ہے۔

حکومت کو مراٹھواڑہ میں فوری طور پر خشک سالی کا اعلان کرنا چاہیئے: نانا پٹولے

جب ٹیچر و پولیس سمیت کئی شعبوں میں اسامیاں خالی ہیں تو حکومت بھرتی کیوں نہیں کرتی؟: اشوک چوہان

ممبئی: ریاست کے کئی حصوں میں کاشتکاری کی حالت بہت خراب ہے۔ مراٹھواڑہ میں کم بارش کی وجہ سے خشک سالی کی صورتحال ہے۔ مراٹھواڑہ میں کسانوں کی خودکشی میں چار گنا اضافہ ہوا ہے۔ جایک واڑی میں صرف 40 فیصد پانی بچا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے مطالبہ کیا ہے کہ ریاستی حکومت ڈیم کے اوپری حصے سے جایک واڑی میں پانی چھوڑنے کے لیے ہائی کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کرے اور مراٹھواڑہ کی صورت حال کو دیکھتے ہوئے فوری طور پر اسے خشک سالی سے متاثرہ علاقہ قرار دے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کی مراٹھواڑہ ڈویژن کی جائزہ میٹنگ منگل کو چھترپتی سنبھاجی نگر میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر چھترپتی سنبھاجی نگر، جالنہ، لاتور، ناندیڑ، ہنگولی، پربھنی دھراشیو اور بیڈ اضلاع کا جائزہ لیا گیا۔ اس میٹنگ میں ریاستی صدر نانا پٹولے، سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان، ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر اور مراٹھواڑہ ڈویژن کے انچارج نسیم خان، سابق وزیر امیت دیشمکھ، ایم ایل اے سریش ورپوڈکر، سابق وزیر ڈی پی ساونت، انیل پٹیل، سابق ایم ایل اے امراجورکر، ریاستی سیوادل کے صدر ولاس اوتاڈے، چھترپتی سمبھاجی نگر ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر ڈاکٹر کلیان کالے سمیت کئی عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے مزید کہا کہ 7 اکتوبر سے حلقہ وار جائزہ میٹنگیں چل رہی ہیں۔ مراٹھواڑہ کے تمام آٹھوں اضلاع کا آج جائزہ لیا گیا۔ اس بات کا جائزہ لیا جارہا ہے کہ ادے پور کیمپ اجلاس میں کئے گئے فیصلوں پر عمل درآمد ہوا یا نہیں۔ نانا پٹولے نے کہا کہ تنظیمی ڈھانچہ کو مضبوط کرتے ہوئے کانگریس کے نظریات کو سماج کے ہر طبقے تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔ کانگریس پارٹی نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریزرویشن کے معاملے پر دو طبقوں کے درمیان تنازعہ پیدا کیا جارہا ہے۔ 2014 میں بی جے پی نے مراٹھا، دھنگر، گواری اور ٹھاکر برادری کے لوگوں کو ریزرویشن دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن ملک اور ریاست میں بی جے پی کی حکومت بننے کے باوجود انہوں نے ریزرویشن نہیں دیا۔ مردم شماری 2021 میں ہونی تھی لیکن آج تک نہیں ہوسکی۔ بی جے پی جان بوجھ کر مردم شماری نہیں کررہی ہے۔ سمبھاجی نگر کے گھاٹی اسپتال کے علاوہ ناندیڑ اور ناگپور کے سرکاری اسپتالوں میں ادویات کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگوں کی موت ہوگئی۔ ہائی کورٹ نے بھی اس معاملے پر حکومت کی سخت سرزنش کی لیکن اندھی اور بہری بی جے پی حکومت اس پر توجہ نہیں دے رہی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت اپوزیشن پارٹیوں کے ساتھ نہایت غلط رویہ اپنا رہی ہے۔ حزب اختلاف کی جماعتوں کے رہنماؤں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لیے مرکزی تفتیشی ایجنسی کا غلط استعمال کیا جارہا ہے۔ بی جے پی حکومت نے تحقیقات کے نام پر ہمارے لیڈر سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کے ساتھ بھی غلط سلوک کیا۔ یہاں تک کہ جب سونیا گاندھی بیمار تھیں، تب بھی بی جے پی حکومت نے انہیں ای ڈی کے دفتر بلایا اور تحقیقات کے نام پر ہراساں کیا۔ بی جے پی حکومت نے سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کی جو توہین کی ہے اسے کانگریس کارکن کبھی نہیں بھولیں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ اشوک چوہان نے کہا کہ ناندیڑ اسپتال میں طبی عملے اور افسران کی کمی کی وجہ سے مریضوں کی موت ہورہی ہے۔ مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے صرف تین نرسیں تھیں۔ ادویات کی بھی قلت ہے۔ ریاستی حکومت کو محکمہ صحت پر بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تمام سرکاری آسامیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر نہ پُر کی جائیں۔ تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کی نیم عدالتی آسامیاں ذاتی طور پر پرنہ کی جائیں۔ جھاڑو دینے والے، سیکورٹی گارڈ جیسی آسامیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر پُر کی جاسکتی ہیں لیکن اہم سرکاری اسامیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر نہیں پُر کی جانی چاہئیں۔ صحت اور تعلیم حکومت کی ذمہ داری ہے۔ اس میں بھی ٹھیکہ سسٹم جیسی اسکیمیں چلائی جارہی ہیں۔ چوہان نے حکومت سے سوال کیا ہے کہ آج ریاست میں اساتذہ، پولیس فورس سمیت مختلف محکموں میں کئی عہدے خالی ہیں لیکن حکومت ان عہدوں کو کیوں نہیں بھر رہی ہے۔

زرگر مصطفیٰ سعید کو مثالی صدر مدرس ایوارڈ

ناندیڑ: 10/کتوبر (نمائندہ) نگر پالیکا و مہانگر پالیکا ریاست مہاراشٹر اساتذہ تنظیم کی جانب سے ناندیڑ مہانگر پالیکا اسکول نمبر۹۴ قلعہ کے صدر مدرس زرگر مصطفیٰ سعید کو مثالی صدر مدرس کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ گزشتہ روز واسودیو بلونت پھڑکے ہال پنویل میں منعقد ایک پروقار تقریب میں پنویل کے ایم ایل اے پرشانت ٹھاکر، کرجت کے ایم ایل اے مہیندر تھورے، آئی ایف آئی گولڈ فائنانس کے ڈائرکٹر و تنظیم کے ریاستی صدر ارجن کوڑی و دیگر معززین کے ہاتھوں زرگر مصطفیٰ سعید کو مذکورہ ایوارڈ عطا کیا گیا۔ دوست واحباب اور تعلیمی میدان سے وابستہ شخصیات نے سعید سر کو ایوارڈ ملنے پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات سے نوازا۔ مبارکباد دینے والوں میں ایجوکیشن افسر مہانگر پالیکا راجیش پاتاڑے، آدم جی حمایت نگر کے صدر مدرس ظفر الاسلام، ضلع پریشد اسکول کے صدر مدرس اطہر سروری، مہانگر پالیکا اسکول کیصدر مدرس مصطفیٰ خان، شیخ عبدالرحیم، عبدالعظیم، مطلب پٹیل، ضیاء الدین گلبرگوی، ڈاکٹر عبدالعلیم، عبدالغنی، اسکول انتظامی کمیٹی کے صدر شیخ متین، سید نعیم، عبدالمقتدر زرگر، مجتبیٰ زرگر، دائمی اعتماد و دیگر شامل ہیں۔

نیوز کلک معاملہ: دہلی کورٹ نے پرکایستھ اور چکرورتی کو 10 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیجا

نئی دہلی: 10/اکتوبر (ایجنسیز) دہلی کی پٹیالہ ہاؤس کورٹ نے نیوز کلک کے بانی مدیر پربیر پرکایستھ اور ایچ آر ہیڈ امت چکرورتی کو 10 دنوں کے لیے جیل بھیج دیا ہے۔ ان پر غیر قانونی سرگرمی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کے تحت معاملہ درج ہے۔ معاملے کی سماعت کے دوران دہلی پولیس نے ان دونوں کی حراست نہیں مانگی، جبکہ پرکایستھ کے وکلاء نے جیل بھیجے جانے کی یہ کہہ کر مخالفت کی کہ صحافت کو دہشت گردانہ سرگرمی کا نام نہیں دیا جاسکتا۔ واضح رہے کہ پرکایستھ اور چکرورتی کو دہلی پولیس کی اسپیشل سیل نے 3 اکتوبر کو گرفتار کیا تھا۔ نیوز کلک پر الزام ہے کہ اس نے چین کے پروپیگنڈہ کے لیے اس سے فنڈ لیا ہے۔ دونوں کو عدالت نے 5 دن کی پولیس حراست میں بھیجا تھا جو آج (10 اکتوبر کو) ختم ہو رہی تھی۔ آج سماعت کے دوران پٹیالہ ہاؤس کورٹ کے ایڈیشنل سیشن جج ہردیپ کور نے دونوں کو 10 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ دہلی پولیس نے کورٹ کو بتایا تھا کہ فی الحال اسے ان دونوں کی حراست نہیں چاہیے۔ سماعت میں ایڈیشنل سرکاری وکیل اتل شریواستو نے کہا کہ پولیس دونوں کی عدالتی حراست کا مطالبہ کرتی ہے۔ پرکایستھ کی طرف سے پیش وکیل عرشدیپ سنگھ نے عدالتی حراست کی مخالفت کی اور ضمانت کا مطالبہ کیا۔ انھوں نے کہا کہ دہلی پولیس کی ایف آئی آر میں کسی بھی جرم کا تذکرہ نہیں ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ میرے موکل پر کوئی ایسا الزام نہیں ہے جس میں کہا گیا ہو کہ اس نے بم بنایا یا ڈائنامائٹ لگایا یا پھر کوئی دھماکہ خیز ڈیوائس کا استعمال کیا، اور نہ ہی اس کے علاوہ کسی جرم کا الزام ہے۔ ان پر کسی کے اغوا وغیرہ کا بھی الزام نہیں ہے۔ ایڈووکیٹ عرشدیپ نے کہا کہ پرکایستھ کو صرف صحافت کے پیشے کے لیے گرفتار کیا گیا ہے، کیا یہ جرم ہے؟ انھوں نے کہا کہ کسی بھی صحافی کو سرکاری کی تنقید کے لیے سزا نہیں دی جاسکتی۔ انھوں نے عدالت کو دلیل دی کہ یو اے پی اے آئین کے آرٹیکل 19-1-اے پر روک نہیں لگاتا ہے۔ آپ ایسے تانا شاہی قانون صحافیوں پر نہیں تھوپ سکتے۔ آرٹیکل 19-1-اے کے تحت شہریوں کو بولنے اور اظہار رائے کی آزادی ملتی ہے۔ انھوں نے کہا کہ یو اے پی اے کی دفعات کے مطابق کوئی بھی حکومت کی پالیسیوں کی تنقید کرسکتا ہے۔

یونیورسٹی کے نام میں اورنگ آباد کے بجائے چھترپتی سنبھاجی نگر کو تبدیل کرنے کو منظوری

ممبئی: 10/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی کا نام بدل کر جس میں اورنگ آباد تحریر ہے اب چھترپتی سمبھاجی نگر کرنے کو منظوری دی گئی۔ چیف منسٹر ایکناتھ شنڈے نے میٹنگ کی صدارت کی۔ جس کی وجہ سے اس یونیورسٹی کا نام اب ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر مراٹھواڑہ یونیورسٹی، چھترپتی سمبھاجی نگر ہوگا۔ اس یونیورسٹی کے سامنے والے اضلاع کو بھی اورنگ آباد کے بجائے چھترپتی سمبھاجی نگر اور عثمان آباد کے بجائے دھاراشیو میں تبدیل کیا جائے گا۔ مطالعہ، مضامین، نئے کالجز، اضافی یونٹس کے نئے کورسز شروع کرنے کے لیے، اب پہلے کی تاریخ کو تبدیل کردیا گیا ہے اور 15 نومبر 2023 سے پہلے مقررہ فارمیٹ میں یونیورسٹی کے رجسٹرار کو درخواست دینے کی منظوری دی گئی ہے۔

مودی حکومت سیلاب متاثرہ سکم کو نظر انداز کر رہی: کانگریس

نئی دہلی: 10/اکتوبر (ایجنسیز) کانگریس نے مرکز کی مودی حکومت پر قدرتی آفات متاثرہ سکم کو نظر انداز کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ گورو گگوئی نے کہا کہ قدرتی آفت سے سکم کی عوام زبردست مسائل کا سامنا کر رہی ہے، لیکن مودی حکومت سکم کی مدد کرنے کے لیے ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ کانگریس نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت فوری طور پر ریاستی حکومت کی مدد کرے۔ نئی دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس پارلیمانی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور پارٹی ترجمان گورو گوگوئی نے کہا کہ سکم میں آئی قدرتی آفت تقریباً 25 ہزار لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ تقریباً 7600 افراد بے گھر ہو چکے ہیں اور 80 لوگوں کی جان جا چکی ہے۔ اتنا ہی نہیں، کچھ خبروں کے مطابق تقریباً 3000 سیاح اب بھی سکم میں پھنسے ہوئے ہیں۔ سکم میں تقریباً 28 راحتی کیمپوں میں 6800 لوگ مقیم ہیں۔ قومی شاہراہ-10 ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا ہے اور فوج کے 23 جوانوں کا کوئی پتہ نہیں ہے، 8 جوانوں کی تو لاشیں بھی برآمد ہو چکی ہیں۔ اس کے باوجود مودی حکومت سکم کی زمین پر سرگرم کیوں دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ گورو گوگوئی نے پریس کانفرنس میں کہا کہ سکم کے لوگ سوال کر رہے ہیں کہ این ڈی آر ایف کی ٹیم کو سکم کے متاثرہ علاقوں میں پہنچنے میں وقت کیوں لگا۔ ... وہاں کے لوگ آج تک ... زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ لوگ گھروں اور اسپتال ...

لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے لیے 'لاڈلی لڑکی یوجنا'

لڑکیوں کو لکھ پتی بنایا جائے گا' ایک لاکھ روپے ملیں گے

ممبئی: 10/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ریاست میں 'لاڈلی لڑکی یوجنا' کو لاگو کر کے غریب خاندانوں کی لڑکیوں کو بااختیار بنانے کے لیے آج ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں فیصلہ لیا گیا۔ چیف منسٹر ایکناتھ شنڈے نے میٹنگ کی صدارت کی۔ پیلے اور نارنگی راشن کارڈ والے خاندان میں لڑکی کی پیدائش پر 5000 روپے، پہلی جماعت میں داخل ہونے پر 6000 روپے، چھٹی جماعت میں داخل ہونے پر 7000 روپے، 11 ویں جماعت میں داخل ہونے پر 8000 روپے، 18 سال مکمل کرنے پر 75 ہزار روپے، اس طرح اس لڑکی کی کل رقم 1 لاکھ 1 ہزار روپے ہوجائے گی۔ جس کا فائدہ لڑکیوں پیدائش سے لیکر بالغ ہونے تک ملے گا۔ اس سلسلے میں نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر خزانہ دیویندر فڑنویس نے بجٹ تقریر میں اعلان کیا تھا۔ جس کے مطابق کہا گیا تھا کہ 'ماجھی کنیا بھاگیہ شری' اسکیم کو یکم اپریل 2023 سے پیدا ہونے والی لڑکیوں کے لیے منظور اور لاگو کیا جائے گا۔ یہ اسکیم لڑکیوں کی پیدائش کی حوصلہ افزائی، لڑکیوں کی تعلیم کو فروغ دینے، لڑکیوں کی شرح اموات کو کم کرنے اور بچوں کی شادی کو روکنے، غذائیت کی کمی کو کم کرنے اور لڑکیوں کو تعلیم کے لیے حوصلہ افزائی کے ذریعے شرح پیدائش میں اضافے کے لیے لاگو کیا جائے گا۔ اسی طرح اگر 1 اپریل 2023 کے بعد خاندان میں پیدا ہونے والی 1 یا 2 لڑکیوں میں 1 لڑکا اور 1 لڑکی ہے تو لڑکی کو اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ اگر دوسری ڈیلیوری کے دوران جڑواں بچے پیدا ہوتے ہیں تو 1 لڑکا یا دونوں لڑکیاں اس اسکیم کا فائدہ حاصل کریں گی۔ تاہم، ماں یا باپ کو خاندانی منصوبہ بندی کی سرجری کروانے کی ضرورت ہوگی۔ اگر 1 لڑکی یا لڑکا 1 اپریل 2023 سے پہلے پیدا ہوا اور اس کے بعد دوسری لڑکی یا جڑواں بچے اس اسکیم کا فائدہ حاصل کریں گے۔ دونوں جڑواں بچوں کو الگ الگ فوائد دیے جائیں گے۔ فائدہ اٹھانے والے خاندان کی سالانہ آمدنی ایک لاکھ روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

ریاست کی عوام تبدیلی چاہتے ہیں بی جے پی کی کامیابی یقینی: جی کشن ریڈی

حیدرآباد: بی جے پی قائدین نے کہا کہ ریاست تلنگانہ کے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی کامیابی یقینی ہے۔ ریاست کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ وہ چیف منسٹر کے سی آر کی خاندانی حکمرانی کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ریاستی صدر بی جے پی و مرکزی وزیر جی کشن ریڈی اور رکن اسمبلی ای راجندر نے آج اخباری نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بی آر ایس اور کانگریس پارٹی ریاست میں دوسرے اور تیسرے مقام کے حصول کے لئے مسابقت کر رہے ہیں۔ انہوں نے صدر بی آر ایس کے سی آر پر الزام عائد کیا کہ انہوں نے اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کے لئے ان کے ارکان اسمبلی کو کثیر رقم روانہ کردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام تبدیلی چاہتے ہیں اور ریاست کا اقتدار بی جے پی کے حوالے کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اندرون 50 یوم اسمبلی انتخابات ہونے والے ہیں۔ بی جے پی قائدین ان انتخابات میں کامیابی کے لئے سیاسی مہم چلائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ علحدہ تلنگانہ تحریک کی مخالفت کرنے والوں کو پرگتی بھون اور فارم ہاؤس میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے جبکہ علحدہ تلنگانہ کی تحریک میں 1200 افراد نے جان کی قربانی دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ 10 اکتوبر کو ایک بجے دن عادل آباد میں منعقد کئے جانے والے جلسہ عام میں حصہ لیں گے۔ شام کو امپیریل گارڈن میں تلنگانہ کے دانشوروں کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔ اس موقع پر سیاسی جماعتوں کے قائدین بی جے پی میں شمولیت اختیار کرلیں گے۔ بی جے پی قائدین جی کشن ریڈی اور ای راجندر نے انہیں پارٹی کا کھنڈوا پہنا کر پارٹی میں شامل کرایا۔

مسلسل بارش کی وجہ سے نقصان

سبسڈی کسانوں کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی

پربھنی 10/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ضلع میں برسات کے موسم میں بھاری بارش کی وجہ سے کسانوں کی فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے اتوار (15 اکتوبر) تک 8 ہزار 500 روپے فی ہیکٹر کے حساب سے 3 لاکھ 90 ہزار 758 کسانوں کے براہ راست بینک اکاؤنٹ میں 154 کروڑ 48 لاکھ 7 ہزار 680 روپے جمع کرانے کا حکم دیا ہے۔ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے نے حکم دیا ہے کہ ضلع کے تمام تحصیلدار، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسرس، تعلقہ زراعت افسران خصوصی توجہ دیں کہ وہ تمام اہل متاثرہ کسانوں کو اپنے اپنے علاقوں میں جمع کروانے کے لیے خصوصی مہم چلائیں۔ ریلیف اور بحالی) تمام تحصیلداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ کسانوں کی فہرست اور ان کے نام کی رقم ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کریں اور اتوار (15 تاریخ) تک وہی رپورٹ کلکٹر کے دفتر میں جمع کرائیں۔ انہوں نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا کہ اس کام میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ (News No 556)

قومی ڈاک ہفتہ 13/اکتوبر تک مختلف تقریبات کا انعقاد

پربھنی: 10/اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) سپرنٹنڈنٹ آف پوسٹس محمد قدیر نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ پربھنی محکمہ ڈاک کی جانب سے قومی ڈاک ہفتہ کے تحت آج سے 13 اکتوبر تک مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ قومی ڈاک ہفتہ آج بروز منگل (10 اکتوبر) سے شروع ہوا ہے اور آج 'مالی بااختیار بنانے کا دن' منایا گیا، جس میں 'پوسٹل کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروگرام' (ڈاک چوپال) کے تحت پربھنی ڈویژن کے تحت مختلف بچت اسکیموں اور انشورنس اسکیموں کا اہتمام کیا گیا۔ تین جگہوں یعنی سون پیٹھ، لکھیت پمپری اور ہنگولی پوسٹ آفس پر خصوصی اجتماع کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مرکزی، ریاستی اور مقامی اداروں کے اسٹاف افسران اور مقامی عوامی نمائندوں نے شرکت کی۔ بدھ کے روز 'فلیٹلی ڈے' منایا جائے گا، پربھنی کے محکمہ ڈاک نے گاندھی ودیالیہ، ایکتا کالونی برانچ، پربھنی میں طلبہ کے لیے ایک فلیٹلی ورکشاپ کا اہتمام کیا ہے۔ اس ورکشاپ میں طلباء کو ڈاک ٹکٹوں کی معلومات اور جمع کرنے کے بارے میں رہنمائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ 'ڈھائی اخر خط تحریری مہم کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا ہے۔ اس میں طلباء کو ڈیجیٹل انڈیا کے ذریعے ایک نیا ہندوستان بنانے کے بارے میں خط لکھنا ہے۔ جمعرات کو میل اور پارسل ڈے منایا جائے گا اور اس دن پوسٹ ماسٹرز اور ڈیلیوری اسٹاف کے لیے ایک خصوصی ورکشاپ کا اہتمام کیا جائے گا۔ نیز انہیں کسٹمر میٹنگ کا اہتمام کر کے تقسیم کے نظام کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ جمعہ کو 'انتودیا دیوس' منایا جائے گا اور اس دن پربھنی کا محکمہ ڈاک دور دراز، دیہی اور شہری کچی آبادیوں میں عوامی بیداری کے ساتھ ساتھ 'آدھار اندراج اور اپ ڈیٹ' کیمپس کا انعقاد کرے گا۔ اس کے علاوہ صارفین کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر، جن تحفظات یوجنا، سوکنیا سمردھی یوجنا، مہیلا سمان سیونگ سرٹیفکیٹ یوجنا اور محکمہ ڈاک کی دیگر خدمات اور مصنوعات کی دستیابی کے بارے میں آگاہی دی جائے گی۔ اس کے علاوہ پربھنی ہیڈ پوسٹ آفس، شنیوار بازار میں پوسٹل ہفتہ کے موقع پر 13 اکتوبر کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک ڈسٹرکٹ جنرل اسپتال کے تعاون سے خون کا عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پوسٹ جناب قدیر نے عوام الناس کو پروگراموں میں شرکت کی اپیل کی۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی میں فلسطین کی حمایت کی قرارداد منظور

ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر و سابق وزیر نسیم خان نے استقبال کیا

ممبئی: گزشتہ کل نئی دہلی میں منعقدہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں فلسطین کی حمایت کی قرارداد منظور کیے جانے کا مہاراشٹر کانگریس کمیٹی کے کارگزار صدر و سابق وزیر نسیم خان نے استقبال کیا ہے۔ میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ ہندوستان کی روایت فلسطین کی حمایت کی رہی ہے اور اسی روایت کی پاسداری کرتے ہوئے کانگریس پارٹی نے فلسطین کی حمایت کی ہے، جس کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ کانگریس کی مجلس عاملہ میں فلسطین کی حمایت میں منظور کی گئی قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ''سی ڈبلیوسی مشرقِ وسطیٰ میں چھڑی جنگ اور ہزاروں لوگوں کے مارے جانے پر اپنے گہرے دکھ کا اظہار کرتی ہے۔ سی ڈبلیوسی فلسطینی لوگوں کی ان کی زمین اور وقار کے ساتھ ان کی زندگی جینے کے حقوق کے لیے اپنے دیرینہ حمایت کا اعادہ کرتی ہے۔ سی ڈبلیوسی فوری طور پر جنگ بندی اور موجودہ حالات کے سبب بننے والے وجوہات پر فوراً بات چیت شروع کرنے کی اپیل کرتی ہے۔ نسیم خان نے کہا کہ ہندوستان اور پی ایل او کے سابق سربراہ یاسر عرفات کے درمیان بہت گہرے روابط رہے ہیں اور یہ رابطہ فلسطین کی حمایت کا تھا۔ ہندوستان کا موقف ہمیشہ یہی رہا ہے کہ اسرائیل کو فلسطینیوں کی غصب کی ہوئی زمین کو واپس کرنا چاہیئے۔ یہی موقف کانگریس کی حکومتوں کا رہا ہے اور یہی موقف بی جے پی کے سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی کا بھی رہا ہے۔ اٹل بہاری واجپئی نے اسرائیل کو صاف طور سے کہا تھا کہ اسے فلسطینیوں کی قبضہ کی ہوئی زمین واپس کرنی ہوگی۔ لیکن بدقسمتی سے آج ملک کے موجودہ وزیر اعظم اسرائیل کی حمایت کا اعلان کر رہے ہیں۔ انہیں کم از کم ملک کی روایت اور اپنے ہی سابق وزیر اعظم کے موقف کی پاسداری کرنی چاہیئے تھی۔ نسیم خان نے کہا کہ سرزمین فلسطین انبیاء کی سرزمین رہی ہے۔ یہیں پر مسلمانوں کا قبلۂ اول ہے۔ اس لیے اس سرزمین اور وہاں کے رہنے والے مسلمانوں سے پوری دنیا کے مسلمانوں کا جذباتی اور والہانہ لگاؤ ہے۔ اسی وابستگی کے تحت آج پوری دنیا کے مسلمان فلسطین کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کے لیے دعا گو ہیں۔ نسیم خان نے کہا کہ فلسطینیوں کے خلاف اسرائیل کی جارحانہ کارروائی برسہا برس سے جاری ہے۔ پوری فلسطینی قوم اسرائیل کے مظالم کی شکار ہے۔ جب اسرائیل فلسطینیوں پر ظلم کرتا ہے تو کوئی آواز بلند نہیں ہوتی اور آج اگر فلسطین کے مسلمان اسرائیل کو اس کے ظلم کا جواب دے رہے ہیں تو کچھ لوگوں بلبلانے لگے ہیں۔

مہاراشٹر میں ضمنی انتخابات کیوں نہیں؟

آدتیہ ٹھاکرے کا الیکشن کمیشن سے سوال

ناگپور: 10/اکتوبر (ایجنسیز) سابق وزیر اور شیو سینا کے نوجوان لیڈر آدتیہ ٹھاکرے نے پیر کو الیکشن کمیشن سے پوچھا کہ وہ مہاراشٹر میں لوک سبھا کی دو نشستوں کے لیے ضمنی انتخابات کیوں نہیں کروا رہا ہے؟ خیال رہے کہ کمیشن نے پیر کو پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کا اعلان کیا ہے، تاہم مہاراشٹر کی سیٹوں کے لیے ضمنی انتخابات کا اعلان نہیں کیا گیا۔ ادھو ٹھاکرے کی کابینہ میں وزیر کے عہدے پر فائز رہ چکے آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ الیکشن کمیشن پانچ ریاستی اسمبلیوں کے انتخابات کی تاریخوں کا اعلان کرتے ہوئے ان دو لوک سبھا ضمنی انتخابات کو یکجا کر سکتا تھا۔ یاد رہے مہاراشٹر کی دو لوک سبھا سیٹیں چندر پور اور پونے ارکان پارلیمنٹ کے انتقال کے بعد خالی ہیں۔ کانگریس کے سریش عرف بالو دھنورکر (چندر پور) کا 30 مئی کو انتقال ہو گیا تھا، جب کہ بی جے پی کے بزرگ سیاست دان گریش باپٹ (پونے) کا طویل علالت کے بعد اس سال 29 مارچ کو انتقال ہوا تھا۔

9545332211 عبدالماجد
8999942523 عبدالرحمٰن
زینت جیولرس
झिनत ज्वेलर्स
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار، نیکلس
کنگن اور گلسر وغیرہ کا باعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS

مسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar,Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market, Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔